WED.25.June.2025
VOLUME:20 NO:154
Mob:8055362952
Price: 3=00
Pages=4

waraquetaza.com
waraquetaza.com/E-paper

Established May 1994 : قائم شدہ: مئی

RNI No. MAHURD/2006/16935
ناندیڑ اور پربھنی سے علاحدہ ایڈیشن کی اشاعت

ورقِ تازہ ناندیڑ

بروز بدھ 25/جون 2025
جلد:20 شمارہ: 154
28ذی الحجہ 1446ھ
قیمت 00=3روپے
صفحات: 4

THE WARAQU-E-TAZA URDU DAILY NANDED
waraquetazadaily@rediffmail.com-Email:waraquetazadaily@yahoo.co.in
HON'RY EDITOR:Mohd.Taqui (M.A,B.Ed)
اعزازی مدیر: محمد تقی (ایم۔اے،بی۔ایڈ)

Alhaj Md. Javeed 8888 96 1111
Md. Younus 8888 95 1111
Md. Tajammul 8888 94 1111
Md. Awes 8888 93 1111
MUSKAN JEWELLERS
مُسکان جیولرس
سونے کے زیورات کا وسیع اور عمدہ شوروم
صرافہ بازار، چوک، ناندیڑ۔

الحاج قاضی نوید محی الدین صدیقی
M.: 9960532993
7249532993
کنگن جویلرس
KANGAN JEWELLERS
اسحاق ٹاور، صرافہ بازار، چوک، ناندیڑ۔
ہمارے پاس ترکش، کویتی، عربی سونے کے زیورات تیار اور آرڈر کے مطابق بنا کر دیئے جاتے ہیں۔

Alhaj Md. Javeed 8888 96 1111
Md. Younus 8888 95 1111
Md. Tajammul 8888 94 1111
Md. Awes 8888 93 1111
MUSKAN JEWELLERS
مُسکان جیولرس
سونے کے زیورات کا وسیع اور عمدہ شوروم
صرافہ بازار، چوک، ناندیڑ۔

'اسرائیل شکست کے لیے مجبور ہوگیا'، جنگ بندی کے بعد ایران نے اپنی جیت کا کیا دعویٰ

جنگ بندی، مذاکرات کی طرف واپسی کا موقع ہے: یورپی یونین

تہران: 24/ جون (ایجنسیز) ایران اور اسرائیل کے بیچ جاری جنگ 12 دنوں کے بعد ممکنہ طور پر بند ہوگئی ہے۔ امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے 24 جون کی علی الصبح اعلان کر دیا کہ اسرائیل اور ایران دونوں ہی ملک جنگ بندی پر متفق ہو گئے ہیں۔ اب ایران اور اسرائیل دونوں ہی ایک دوسرے کو ذلیل کر خود کو فاتح قرار دینے کی کوشش کر رہے ہیں۔ اسرائیل نے دعویٰ کیا ہے کہ ایران نے جنگ بندی کے بعد بھی حملے کیے ہیں، اور جواب میں اس نے بھی حملہ کیا جس میں ایران کا ایک جوہری سائنسداں ہلاک ہو گیا۔ دوسری طرف ایران کی سرکردہ سیکورٹی باڈی نے دعویٰ کیا ہے کہ اس سے جبراً یکطرفہ جنگ بندی کروائی گئی ہے۔ ایران کا دعویٰ ہے کہ اسرائیل کو شکست ماننی پڑی ہے، اور اگر اب بھی حملے ہوئے تو ایرانی افواج جواب دینے کے لیے تیار ہیں۔ اس درمیان ایرانی فوج نے 24 جون کو اس بات سے انکار کر دیا کہ اس نے جنگ بندی شروع ہونے کے کچھ گھنٹوں بعد ہی اسرائیل پر میزائلیں داغ دی تھیں۔ ایران کے سرکاری ٹیلی ویژن نے ایرانی مسلح افواج کے جنرل اسٹاف کے حوالے سے بتایا کہ انھوں نے حملہ کرنے سے انکار کیا ہے۔ جنرل اسٹاف میں ایران کی مستقل فوج اور نیم فوجی ریولیوشری گارڈ شامل ہیں۔ جنگ بندی شروع ہونے کے تقریباً ڈھائی گھنٹے بعد اسرائیل نے ایران کی طرف سے میزائل داغے جانے کی اطلاع دی تھی۔ اسرائیلی افسران نے جواب میں ایران پر حملہ کرنے کا حکم دے دیا۔ قابل ذکر بات یہ ہے کہ اسرائیلی وزیر اعظم بنجامن نیتن یاہو نے اپنے بیان میں سبھی اسرائیلی مقاصد حاصل ہونے کی بات کہی ہے۔ انھوں نے کہا کہ اسرائیل نے ایران کی فوجی قیادت اور سرکاری مقامات کو بھی نقصان پہنچایا اور تہران کے آسمان پر کنٹرول حاصل کر لیا ہے۔ نیتن یاہو نے مزید کہا کہ اسرائیل جنگ بندی کی کسی بھی خلاف ورزی کا زوردار جواب دے گا۔ ویسے صبح 4 بجے سے کچھ قبل تک ایرانی شہروں میں اسرائیلی حملے جاری تھے، وہیں ایرانی حملوں نے اسرائیل کے لوگوں کو سورج طلوع ہونے کے ساتھ ہی محفوظ ٹھکانوں پر جانے کے لیے مجبور کر دیا تھا۔ ایران کو حملہ روکنے کے لیے دی گئی مدت کار ختم ہونے کے ایک گھنٹہ بعد ٹرمپ نے اپنے سوشل میڈیا ہینڈل 'ٹروتھ' پر لکھا تھا ''جنگ بندی اب نافذ ہوگئی ہے۔ برائے کرم اس کی خلاف ورزی نہ کریں۔'' ایران کے سرکاری ٹیلی ویژن پر اس جنگ بندی سے متعلق جانکاری دیتے ہوئے بتایا گیا کہ مقامی وقت کے مطابق صبح 30.7 بجے جنگ بندی شروع ہوگئی۔ لیکن ایرانی افسران نے ٹرمپ کے اعلان سے متعلق کچھ بھی ذکر نہیں کیا۔ اس سے چند گھنٹے قبل ایران کے سرکردہ سفیر نے کہا تھا کہ ملک ہوائی حملے روکنے کے لیے راضی ہے۔ یورپی یونین کی خارجہ پالیسی کی سربراہ کایا کالاس نے کہا ہے کہ ایران اور اسرائیل کے درمیان اعلان کردہ نازک جنگ بندی خوش آئند خبر ہے، جو تمام فریقوں کو مذاکرات کی میز پر واپس لانے کا ذریعہ بن سکتی ہے۔ سوشل میڈیا پلیٹ فارم "ایکس" پر جاری بیان میں انہوں نے کہا کہ "تمام فریقین کو مزید پرتشدد کارروائیوں سے گریز کرنا چاہیے۔ یہ مناسب وقت ہے کہ دوبارہ مذاکرات کی طرف لوٹیں"۔ یہ بیان اس وقت سامنے آیا جب سابق امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے منگل کی صبح ایران اور اسرائیل کے درمیان مکمل جنگ بندی کا اعلان کیا اور دونوں ممالک سے اس پر عمل درآمد کی اپیل کی۔ تاہم بعدازاں ٹرمپ نے واضح کیا کہ دونوں ممالک نے اس جنگ بندی کی خلاف ورزی کی ہے۔ انہوں نے بالخصوص اسرائیل پر برہمی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ جنگ بندی پر رضامندی کے فوراً بعد اسرائیل اس سے پیچھے ہٹ گیا۔ ٹرمپ نے صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ میں دیکھتا ہوں کہ آیا میں اسرائیل کو روک سکتا ہوں یا نہیں"۔ ایران کے بارے میں ان کا کہنا تھا کہ اس کی جوہری صلاحیت کا خاتمہ ہو چکا ہے اور تہران اب ان تنصیبات کو دوبارہ تعمیر نہیں کرے گا۔ واضح رہے کہ گذشتہ 12 دنوں میں ایران اور اسرائیل کے درمیان شدید اور غیر معمولی نوعیت کی لڑائی ہوئی، جس میں اسرائیل نے ایران کی عسکری اور جوہری تنصیبات، میزائل لانچنگ پلیٹ فارمز، اعلیٰ فوجی کمانڈروں اور جوہری سائنس دانوں کو نشانہ بنایا۔ جوابی کارروائی میں ایران نے اسرائیلی علاقوں پر میزائلوں اور ڈرونز سے حملے کیے۔ امریکہ نے اس جنگ میں براہ راست مداخلت کرتے ہوئے ہفتے کی شب ایران کے تین جوہری مراکز فردو، نطنز اور اصفہان پر فضائی حملے کیے۔ اس کے جواب میں ایران نے پیر کے روز قطر اور عراق میں امریکی فوجی اڈوں کو نشانہ بنایا، تاہم ان حملوں میں کوئی جانی نقصان نہیں ہوا۔ اسی رات ڈونلڈ ٹرمپ نے اچانک جنگ بندی کا اعلان کیا۔ قابل ذکر بات یہ ہے کہ ایران اور امریکہ کے درمیان عمان کی ثالثی میں 12 اپریل سے اب تک پانچ مذاکراتی دور ہو چکے ہیں، جن میں دونوں فریقین نے بعض امور میں پیش رفت کا دعویٰ کیا ہے، اگرچہ یورینیم کی افزودگی کے حق پر اختلاف برقرار ہے۔ یہ معاملہ اب بھی سب سے بڑا تنازعہ ہے۔ ایران اپنے سول نیوکلیئر پروگرام کے لیے افزودگی کا حق تسلیم کرانے پر مُصر ہے جبکہ امریکہ اس کی سختی سے مخالفت کرتا ہے۔

اسرائیل کی جانب راکٹوں کی نئی بوچھاڑ، ایران کی ملوث ہونے کی تردید

تل ابیب: اسرائیل اور ایران کے درمیان جنگ بندی کے نفاذ کے باوجود شمالی اسرائیل میں فضائی حملے کے سائرن بج گئے۔ العربیہ کے نمائندے نے منگل کو اطلاع دی کہ الجلیل اور حیفا کے مضافات میں فضائی حملے کے سائرن بجے۔ دریں اثنا اسرائیلی فوج نے خبردار کیا کہ ملک کی طرف ایرانی میزائل داغے گئے ہیں۔ اسرائیلی چیف آف سٹاف ایال زامیر نے بعد میں اعلان کیا کہ تل ابیب ایران کی طرف سے جنگ بندی کی سنگین خلاف ورزیوں کی روشنی میں زبردستی جواب دے گا۔ اسرائیلی وزیر دفاع یسرائیل کاٹز نے بھی کہا کہ انہوں نے فوج کو جوابی کارروائی کا حکم دیا ہے۔ ایک مختصر بیان میں انہوں نے کہا کہ ہم جنگ بندی کی خلاف ورزی کے جواب میں تہران پر حملے جاری رکھیں گے۔ اس کے برعکس ایرانی فوج نے اسرائیل کی طرف کوئی نیا میزائل داغنے کی تردید کر دی ہے۔ ایرانی قومی سلامتی کونسل کے ادارے نے یہ تردید کی ہے۔ نیوز ایجنسی ''فارس'' کے مطابق سلامتی کونسل نے ساتھ ہی اس بات پر زور دیا کہ ایرانی مسلح افواج کو اپنے دشمنوں کی باتوں پر بھروسہ نہیں ہے۔ وہ مزید کسی بھی جارحانہ کارروائی کا جواب دینے کے لیے اپنی انگلی ٹریگر پر رکھیں گے۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ جیت نے اسرائیل کو شکست تسلیم کرنے اور اپنی جارحیت کو روکنے پر مجبور کر دیا۔ یہ بات اس وقت سامنے آئی جب اسرائیلی فوج کے ترجمان ایوی ڈیورین نے آج کے اوائل میں خبردار کیا کہ دونوں ممالک کے درمیان 12 دن کی کشیدگی کے بعد ایران کے ساتھ جنگ بندی کی امریکی صدر کی تجویز کو قبول کرنے کے حکومت کے اعلان کے باوجود خطرہ باقی ہے۔ ترجمان نے ایک ٹیلی ویژن پریس بیان میں کہا کہ چیف آف سٹاف نے پوری فوج کو ہدایت کی کہ وہ جنگ بندی کی کسی بھی خلاف ورزی کا زبردست جواب دینے کے لیے اعلیٰ سطح کے چوکس رہیں اور اپنی تیاری کو برقرار رکھے۔ انہوں نے کہ ہوم فرنٹ کمانڈ کی ہدایات میں کوئی تبدیلی نہیں ہوئی ہے۔ قبل ازیں امریکی صدر نے اعلان کیا تھا کہ جنگ بندی نافذ ہوگئی ہے جس میں دونوں ممالک سے اس کی خلاف ورزی نہ کرنے اور جنگ بندی پر عمل کرنے کا مطالبہ کیا گیا تھا۔ اسرائیلی حکومت نے بعد میں اس بات پر زور دیا کہ وہ اس معاہدے کی کسی بھی خلاف ورزی کا زبردستی جواب دے گی اور ایک بڑی فتح اور ایرانی جوہری اور میزائل خطرے کے خاتمے'' کا اعلان کرے گی۔ 12 دنوں کے دوران دونوں فریقوں کے درمیان غیر معمولی باہمی تصادم شروع ہوا جس میں اسرائیل نے فوجی اور جوہری مقامات اور میزائل لانچ پیڈز کو نشانہ بنایا۔ سینئر فوجی کمانڈروں اور جوہری سائنسدانوں کو قتل کر ڈالا۔ جواب میں ایران نے کئی اسرائیلی علاقوں کے خلاف میزائل اور ڈرون حملے کیے۔

امریکہ نے ہم سے فائر بندی کے لیے ایران سے رابطے کی درخواست کی: قطر

دوحہ: قطری وزیر اعظم شیخ محمد بن عبدالرحمن بن جاسم آل ثانی نے منگل کے روز ایران کی جانب سے قطر پر کیے گئے ''ناقابل قبول'' حملے کی مذمت کی۔ یہ بیان اس واقعے کے ایک دن بعد آیا جب تہران نے قطر میں واقع امریکی ہوائی اڈے ''العدید'' کو نشانہ بنایا۔ یہ کارروائی امریکہ کے ایران کی جوہری تنصیبات پر حملوں کے جواب میں کی گئی۔ دوحہ میں لبنانی وزیر اعظم نواف سلام کے ساتھ مشترکہ پریس کانفرنس کے دوران شیخ محمد بن عبدالرحمن نے کہا ''قطر پر حملہ ایک ناقابل قبول اقدام ہے، خاص طور پر ایسے وقت میں جب ہم نے اپنے علاقائی شراکت داروں کے ساتھ مل کر صورتِ حال کو پرسکون کرنے کی بڑی سفارتی کوششیں کیں۔'' انھوں نے امریکہ اور ایران دونوں پر زور دیا کہ وہ فوری طور پر جوہری مذاکرات کی میز پر واپس آئیں۔ انھوں نے کہا ہم امریکی اور ایرانی فریقین سے اپیل کرتے ہیں کہ وہ فوری طور پر جوہری مذاکرات کی بحالی کے لیے گفت و شنید دوبارہ شروع کریں تا کہ کوئی سفارتی حل نکل سکے۔''

اب تک کم از کم 610 افراد ہلاک ہو چکے ہیں: ایران

تہران: (ایجنسیز) ایران نے منگل کے روز کہا ہے کہ 13 جون کو اسرائیل کے ساتھ تنازع کے آغاز سے اسلامی جمہوریہ میں کم از کم 610 شہری ہلاک اور 700,4 سے زیادہ زخمی ہو چکے ہیں۔ وزارتِ صحت کے ترجمان حسین کرمان پور نے کہا، ''وہ تمام عام شہری ہیں۔'' انہوں نے 400 سے زیادہ ہلاکتوں اور 056,3 زخمیوں کی سابقہ تعداد میں اضافے کا اعلان کیا۔ انہوں نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر لکھا، ''گذشتہ 12 دنوں کے دوران ہسپتالوں کو انتہائی دلخراش مناظر کا سامنا کرنا پڑا ہے۔'' وزارت نے بتایا کہ اسرائیلی حملوں کے ہلاک شدگان میں پانچ ڈاکٹرز اور امدادی کارکنان کے ساتھ ساتھ 13 بچے بھی شامل تھے جن میں سے کم عمر ترین بچہ دو ماہ کا تھا۔ وزارت نے یہ بھی کہا کہ اسرائیلی حملوں میں سات ہسپتالوں اور نو ایمبولینسوں کو نقصان پہنچا۔

گائے کی جان بچانے کی کوشش میں 5 افراد جاں بحق، ایک کی حالت سنگین

گنا: (ایجنسیز) مدھیہ پردیش کے گنا میں ایک گائے کی جان بچانے کی کوشش میں 5 لوگوں کی زندگی چلی گئی۔ ایک شخص کی حالت سنگین بھی بتائی جا رہی ہے۔ ہلاکتوں کی وجہ اس کنویں میں موجود زہریلی گیس ہے، جس کی زد میں آ کر مہلوکین کا دم گھٹ گیا۔ گائے اسی کنویں میں گر گئی تھی، جس کو بچانے کی کوشش میں کئی جانیں چلی گئیں۔ واقعہ دھرناودا گاؤں میں منگل کی صبح تقریباً 10 بجے پیش آیا۔ موصولہ اطلاع کے مطابق کنواں آم کے باغ میں بنا ہوا ہے۔ منگل کی صبح ٹھیکیدار کے لوگ آم توڑنے پہنچے تھے، تبھی گائے کا ایک بچھڑا وہاں گھومتے پھرتے آیا اور کنویں میں گر گیا۔ اسے بچانے کے لیے یکے بعد دیگرے 6 افراد کنویں میں اترے۔ نیچے پہنچتے ہی سبھی کو سانس لینے میں دقت ہوئی اور دم گھٹنے لگا۔ یہ دیکھ کر چاروں طرف افرا تفری والا ماحول پیدا ہو گیا۔ لوگوں نے فوراً معاملے کی جانکاری ایس ڈی ایف آر ایف اور پولیس انتظامیہ کو دی۔ حادثہ کی خبر ملتے ہی کلکٹر کشور کمار کنیال، ایس پی انکت سونی، گیل کی سی آئی ایس ایف یونٹ، ایس ڈی ای آر ایف سمیت پولیس و انتظامیہ کی ٹیم موقع پر پہنچی اور ریسکیو مہم شروع کی۔ ایک ایک کر کنویں سے لاشوں کو باہر نکالا گیا اور اسپتال لے جایا گیا۔ گنا کے کلکٹر کشور کمار کنیال نے بتایا کہ کنویں میں غالباً کاربن مونو آکسائیڈ گیس کا رساؤ ہوا ہے۔ لیکن حقیقت کا پتہ لیب سے ٹیسٹنگ کے بعد ہی چل پائے گا۔ ایس ڈی آر ایف ٹیم کے مطابق کنویں میں تقریباً 12 فیٹ پانی ہے۔ اس وجہ سے ریسکیو آپریشن میں دقتوں کا سامنا کرنا پڑا۔ ریسکیو مہم چلانے والے افراد آکسیجن سلنڈر لے کر کنویں میں اترے اور کھٹیا و رسّی کے سہارے سبھی 6 لوگوں کو کنویں سے باہر نکالا۔

ایران کے شہر مشہد میں پھنسے ہوئے ہندوستانی شہریوں کا ایک اور قافلہ خصوصی طیارہ کے ذریعہ نئی دہلی پہنچا۔

'کشمیر پر کچھ بھی مت بولنا'، پاکستان کا ساتھ دینے والے 57 ممالک کو ہندوستان کی تنبیہ

نئی دہلی: حکومت ہند نے 'آرگنائزیشن آف اسلامک کوآپریشن' (او آئی سی) کی تنقید کرتے ہوئے کہا ہے کہ وہ پاکستان کے اثر میں آ کر کشمیر سے متعلق نامناسب اور غلط بیان دے رہا ہے۔ ہندوستان نے 23 جون کو کہا کہ پاکستان وہ ملک ہے، جس نے دہشت گردی کو ایک سرکاری ہنر کی شکل میں تبدیل کر دیا ہے۔ ہندوستانی وزارت خارجہ کا واضح لفظوں میں کہنا ہے کہ جھوٹا پروپیگنڈہ پھیلانے اور دہشت گردی و اقلیتوں کے استحصال کی اپنی حرکتوں کو چھپانے کے لیے پاکستان او آئی سی کا استعمال کر رہا ہے، جس کی اجازت ان ممالک نے بھی اس کو دی ہے۔ وزارت خارجہ نے کہا کہ ''پاکستان جھوٹا پروپیگنڈہ پھیلانے اور سیاسی مقاصد کے لیے او آئی سی کا استعمال کرتا ہے۔ آئی او سی ممالک کو ہندوستان کے داخلی معاملوں پر کچھ بھی کہنے کا حق نہیں ہے۔'' وزارت نے مزید کہا کہ ''جموں و کشمیر ہندوستان کا داخلی معاملہ ہے۔ یہ ایک ایسی بات ہے، جو ہمارے آئین میں پنہاں ہے۔'' وزارت نے یہ بھی کہا کہ 'او آئی سی کے پاس ہندوستان کے داخلی معاملوں پر تبصرہ کرنے کا کوئی حق نہیں ہے، جس میں جموں و کشمیر بھی شامل ہے، جو ہندوستان کا اٹوٹ اور خود مختار حصہ ہے۔ یہ ایک ایسی سچائی ہے جو ہندوستانی آئین میں پنہاں ہے اور یہ غیر متبدل ہے۔'' واضح رہے کہ او آئی سی میں شامل ممالک نے کشمیر ایشو پر پاکستان کی حمایت کو دہراتے ہوئے کہا تھا کہ ''ہم اقوام متحدہ سیکورٹی کونسل کی تجاویز، کشمیری لوگوں کی خواہش کے مطابق، کشمیر کے لوگوں کے لیے خود فیصلہ کرنے کے اختیار کی حمایت کرتے ہیں۔'' ہندوستان کا ردعمل اسی بیان کے بعد سامنے آیا ہے۔ آئی او سی کی تقریب میں ہندوستانی مسلمانوں کو سماجی طور سے حاشیے پر دھکیلنے جیسے الزامات عائد کرتے ہوئے ہندوستان کے خلاف بیان دیے گئے ہیں۔

ایران کو روس سے گلہ' کیا ولادیمیر پوتین نے تہران کو تنہا چھوڑ دیا ہے؟

تہران: روسی صدر ولادیمیر پوتین نے پیر کے روز ایرانی وزیر خارجہ عباس عراقچی سے ملاقات میں ایران پر امریکی حملوں کو ''غیر قانونی اور بلا جواز'' قرار دیا، تاہم انہوں نے اپنی گفتگو میں عسکری مدد کا کوئی ذکر نہیں کیا، نہ ہی ملاقات سے پہلے اور نہ بعد۔ پوتین نے اس کے بجائے ایک ممکنہ 'حل یا راستے'' پر غور کی تجویز دی۔ ان کا کہنا تھا کہ ''یہ موقع ہمیں اس پر سوچنے کی اجازت دیتا ہے کہ اس بحران سے کیسے نکلا جا سکتا ہے''۔ مگر اس سب کے برعکس امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے منگل کی صبح اچانک جنگ بندی کا اعلان کر کے دنیا کو حیران کر دیا، جبکہ اس پورے عمل میں روس کا کوئی فعال کردار نظر نہیں آیا۔ گذشتہ دو ہفتوں کے دوران ایران کی سرزمین مسلسل اسرائیلی بمباری کی زد میں رہی ہے۔ ایرانی عسکری کمانڈر اور جوہری سائنس دان نشانہ بنتے رہے، لیکن روس جس نے رواں برس کے آغاز میں تہران سے اسٹریٹجک شراکت داری کا معاہدہ کیا تھا، تماشائی بنا رہا۔ ایران کو اپنے قریبی اتحادیوں خاص طور پر روس اور چین سے صرف زبانی ہمدردی ملی، جبکہ ایران گذشتہ برسوں میں یوکرین جنگ میں روس کی پس پردہ مدد کرتا رہا ہے۔ ایران کی جانب سے ماسکو کو مبینہ طور پر گولہ بارود، توپوں کے گولے اور ہزاروں ڈرون فراہم کیے گئے۔ اسی بنا پر بعض تجزیہ کاروں کا ماننا ہے کہ ایران روس سے سخت ناراض ہے، جو محض زبانی دعوے کرتا رہا۔ ایرانی ذرائع کے مطابق تہران روسی ردعمل سے مطمئن نہیں۔ اسی تناظر میں کریملن نے منگل کے روز ان الزامات کو مسترد کیا کہ روس نے ایران کی خاطر کچھ خاص نہیں کیا۔ ترجمان دمتری پیسکوف نے کہا کہ ان کی حکومت نے امریکی اور اسرائیلی حملوں کی مذمت کر کے واضح ''مؤقف'' اپنایا ہے۔ ان کے بقول بعض عناصر روس ایران شراکت کو سبوتاژ کرنا چاہتے ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ روسی مؤقف کو ایرانی وزیر خارجہ عباس عراقچی نے قدر کی نگاہ سے دیکھا، جس کا اظہار انہوں نے پوتن سے ملاقات کے دوران کیا۔ پیسکوف کا کہنا تھا کہ ایران کی جوہری تنصیبات کو پہنچنے والے نقصانات کا اندازہ لگانے کے لیے وقت درکار ہے۔ انہوں نے کہا کہ ''ابھی ابتدائی مرحلہ ہے۔ معلومات آ رہی ہیں مگر کوئی مکمل تصویر نہیں''۔ جب ان سے سوال کیا گیا کہ آیا عراقچی نے ایرانی سپریم لیڈر علی خامنہ ای کا کوئی پیغام یا خط صدر پوتین کو دیا ہے تو انہوں نے کسی بھی تحریری پیغام کی موجودگی کی تردید کی۔ پوتین نے ایک بار پھر امریکی حملوں کو 'غیر قانونی'' قرار دیتے ہوئے کہا کہ ان کا ملک ایرانی عوام کی مدد کے لیے پرعزم ہے، مگر اس مدد کی نوعیت واضح نہیں کی۔

اسرائیل کے لیے خوف کا سبب بن رہیں الیکٹرک کاریں، ایران انھیں کبھی بھی بنا سکتا ہے تباہی کا ذریعہ

تہران: ایران اور اسرائیل کے درمیان جنگ بندی کا اعلان تو امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے کر دیا ہے، لیکن حالات اب بھی کشیدہ ہیں۔ کوئی بھی یہ دعویٰ نہیں کر سکتا کہ اسرائیل اب ایران پر حملہ نہیں کرے گا، اور ایران نے تو پہلے ہی جنگ بندی کو 'تھوپا ہوا' قرار دیا ہے۔ بہرحال، جنگ بندی کے باوجود اسرائیل کے لیے اس کی بندرگاہوں پر موجود الیکٹرک کاریں خوف کا سبب بن رہی ہیں۔ اسے ڈر ہے کہ ایران کبھی بھی ان الیکٹرک کاروں کو تباہی کا ذریعہ بنا سکتا ہے۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق اسرائیلی افسران نے فکر کا اظہار کیا ہے کہ اگر ایران کی طرف سے کوئی میزائل حملہ ہوتا ہے اور وہ کسی بندرگاہ پر کھڑی ان الیکٹرک گاڑیوں کو نشانہ بناتا ہے تو خوفناک آگ لگ سکتی ہے، جسے بجھانا تقریباً ناممکن ہوگا۔ ایسے میں یہ خطرہ ملک کے اہم بنیادی اسٹرکچر جیسے بندرگاہ اور لاجسٹکس ہَبس کے لیے تباہناک ہو سکتا ہے۔ 'دی میریٹائم ایگزیکٹیو' کی ایک رپورٹ کے مطابق اسرائیل کے 'ایڈمنسٹریشن آف شپنگ اینڈ پورٹس' نے ملک کی سبھی کار درآمد کرنے والی کمپنیوں کو حکم دیا ہے کہ وہ اپنی الیکٹرک گاڑیوں کو بندرگاہوں سے ہٹا کر کھلے اور محفوظ مقامات پر منتقل کریں۔ خاص طور سے حائفہ اور اشدود بندرگاہ کو اس فیصلے میں ترجیح دی گئی ہے۔

مساجد اور درگاہوں سے لاؤڈ اسپیکر اتارنے کے معاملہ میں پولیس نوٹس کیخلاف ہائی کورٹ میں عارضی دائر

ممبئی، 24 جون (ایجنسیز) ممبئی میں واقع مساجد، درگاہوں اور مدارس پر سے لاؤڈ اسپیکر اتارنے اور اہم دستاویزات جمع کرانے کے ممبئی پولس کے نوٹس کے خلاف وکرولی پارک سائٹ کی مساجد کے ذمہ داران نے اے پی سی آر نے آج ممبئی ہائیکورٹ میں رٹ پٹیشن داخل کی۔ واضح رہے کہ قومی صدر سینئر ایڈوکیٹ یوسف حاتم مچھالا کی رہنمائی اور اے پی سی آر مہاراشٹر کے نائب صدر ایڈوکیٹ آن ریکارڈ عبدالکریم پٹھان کی مدد سے یہ کارروائی کی گئی۔ ایگزیکٹیو صدر اے پی سی آر مہاراشٹر محمد اسلم غازی نے کہا کہ اے پی سی آر ملک کی 19 ریاستوں اور مہاراشٹر کے 25 اضلاع کی زیریں عدالتوں، کئی ہائی کورٹ اور سپریم کورٹ میں تحفظ انسانی حقوق کے لیے 3000 سے زائد مقدمے دیکھ رہی ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ موجودہ کیس میں اے پی سی آر کی لیگل ٹیم میں ایڈووکیٹ جناب عقیل احمد خان، ایڈوکیٹ جناب الطاف احمد خان اور قانون کی طالبہ محترمہ تحریم بھی شامل ہیں۔ اس مسئلے کو حل کرنے کے لیے علماء، عمائدین، سیاسی قائدین، وکلاء اور سماجی کارکنان نے مسلک اور پارٹی لائن سے اوپر اٹھ کر ملی فکرمندی اور اتحاد کا مظاہرہ کیا۔ اکثر نے اے پی سی آر کا اخلاقی تعاون بھی کیا۔ لیگل ٹیم اور فیلڈ ورکروں نے راتوں کو جاگ جاگ کر پٹیشن کی تیاری کی اور اس میں شامل کیے جانے والے حقائق اور مواد جمع کیے۔ پرنسپل عالم خان جو صوتیاتی سائنس، آلات اور آلودگی کی عمدہ ٹیکنکل معلومات رکھتے ہیں، نے جناب عارف نسیم خان کی ایما پر اے پی سی آر کا بھرپور تعاون کیا۔ جناب عبدالواحد فرنانڈیز ممبر اے پی سی آر ممبئی اور عالم خان نے شہر اور مضافات کے کئی دورے کیے۔ مساجد، درگاہوں اور مدارس کے ذمہ داران، ٹرسٹیان، علماء و ائمہ کو آئینی حقوق سے باخبر کیا اور پولس اور سیاسی دباؤ کا قانون کی مدد سے مقابلہ کرنے کا حوصلہ دیا۔ اس سلسلہ میں مساجد، درگاہ، مدرسوں کے ٹرسٹیز، ذمہ داروں، علماء اور ائمہ حضرات نے بھی جراتمندی سے اے پی سی آر کا تعاون کیا۔

بوائے فرینڈ کو پھنسانے کے لیے لڑکی نے بم دھماکہ کی دی دھمکی

احمد آباد: چند ماہ قبل کی بات ہے، جب گجرات کے نریندر مودی اسٹیڈیم کو بم سے اڑانے کی دھمکی دی گئی تھی۔ اس کے بعد احمد آباد کے 2 اسکولوں اور بی جے میڈیکل کالج کو بم دھماکہ کی دھمکی ملی تھی۔ یہ سبھی دھمکیاں بذریعہ ای میل دی گئی تھیں۔ گجرات پولیس شدت سے ای میل بھیجنے والوں کی تلاش کر رہی تھی، اور جب پولیس کی تلاشی پوری ہوئی تو حقیقت جان کر سبھی کے پیروں تلے سے زمین کھسک گئی۔ موصولہ اطلاع کے مطابق ای میل بھیجنے والی ایک لڑکی ہے، جس کا نام رینے جوشلدا ہے۔ وہ چنئی کی مشہور ملٹی نیشنل کمپنی میں کام کرتی ہے۔

Alhaj Md. Javeed 8888 96 1111
Md. Younus 8888 95 1111
Md. Tajammul 8888 94 1111
Md. Awes 8888 93 1111
MUSKAN JEWELLERS
مُسکان جیولرس
سونے کے زیورات کا وسیع اور عمدہ شوروم
صرافہ بازار، چوک، ناندیڑ۔

روزنامہ ورق تازہ
حالاتِ حاضرہ
दैनिक वरक-ए-ताजा
25 June 2025

اللہ سے تعلق

ہم اندر سے بہت کمزور اور تنہا ہوتے ہیں اور سہارے تلاش کرتے ہیں کبھی وقت گزاری کے نام پر، کبھی دوستی کے نام پر تو کبھی پیار محبت کے نام پر اندر سے مضبوط انسان سہارے تلاش نہیں کرتا بلکہ سہارا بنتا ہے خود کو اندر سے مضبوط کریں اور اندر تبھی مضبوط ہوتا ہے جب اللہ سے رشتہ مضبوط ہوتا ہے جتنا تعلق مضبوط ہوگا اتنا ہی انسان مضبوط ہوگا۔

آصف پلاسٹک والا
ربانی ٹاور، مدنپورہ، ممبئی ۱۱
9323793996

رشتہ

رشتے درختوں کی مانند ہوتے ہیں بعض اوقات ہم اپنی ضرورتوں کی خاطر کاٹتے چلے جاتے ہیں۔ اور آخر کار خود کو ہم گھنے سائے سے محروم کر دیتے ہیں۔ جس طرح درخت کاٹنے سے نظام میں فرق آتا ہے اسی طرح رشتوں کو ختم دینے سے زندگی کے حسین رنگ پھیکے پڑ جاتے ہیں درختوں کو سنبھالنے کے ساتھ ساتھ رشتوں کو بھی سنبھالیئے خوش رہے گے۔ خاندان کو مالک بن کر نہیں مالی بن کر سنبھالنا چاہیئے کیوں کہ جس باغ کا مالی اچھا ہوتا ہے وہاں ہر پھول مہکتا ہے۔

ڈاکٹر ممتاز خان، مجگائوں۔ ممبئی

بلیک میلنگ کا دھندہ اور خودکشی

از-فرنو درومی، مالیگاؤں (9834926449)

(جناب شکیل رشید، ممبئی کا خودکشی کے حوالے سے لکھا ہوا ایک مضمون اس تحریر کا محرک بنا ہے۔)

گزشتہ چند مہینوں سے شہر مالیگاؤں میں خودکشی کے واقعات لگاتار بڑھتے جا رہے ہیں۔ ہم لوگ اس کی عمومی وجہ ناکام محبت، تعلیمی میدان میں خاطر خواہ کامیابی کا نہ ملنا، مقروض ہونا، مالی طور سے پریشانی، طویل علالت یا ہائپر ٹینشن کو سمجھتے آئے ہیں۔ مگر افسوس ناک طور پر شہر مالیگاؤں میں خودکشی کی ایک بڑی وجہ بلیک میلنگ ہی رہی ہے، جس میں ملوث افراد نے اسے اپنا دھندہ بنالیا ہے۔ بعض ذرائع کے مطابق انہیں اس معاملے میں کچھ پولس والوں کی پشت پناہی بھی حاصل ہے۔ یہ نوجوانوں کا ایک ایسا گروہ ہے جس نے ان دنوں سماج و معاشرے میں اپنا اچھا تشخص رکھنے والے افراد اور خصوصاً مسجد و مدرسے سے جڑے بھولے بھالے نوجوانوں کو ٹارگیٹ بنایا ہوا ہے۔ اور ان کے شکار کیا عوام کیا خواص سبھی لوگ ہیں۔ یہ لوگ فیس بک، انسٹا گرام اور اسنیپ چیٹ جیسے پلیٹ فارمز پر نوجوان لڑکوں اور دینی و مذہبی شناخت کے حامل افراد کی پروفائلوں کو نشانہ بناتے ہیں۔ انہیں فیک آئی ڈیز سے عریاں تصاویر بھیج کر ورغلاتے رہتے ہیں۔ کچھ دنوں تک میسیجیس پر بات چلتی رہتی ہے۔ جب بندہ ان کی باتوں میں آجاتا ہے (بالفاظ دیگر پھنس جاتا ہے) تو بالآخر اسے ایک دن ملاقات کے لیے آنے کا کہا جاتا ہے۔ پلاننگ کر کے ایک سنسان جگہ پر اسے بلایا جاتا ہے۔ جہاں پہلے سے ان کے آدمی چھپے بیٹھے ہوتے ہیں اور کیمرے سے ریکارڈنگ کر رہے ہوتے ہیں۔ بندہ وہاں پہنچ کر جب اپنے کپڑے اتار کر مہرہ بنائے گئے لڑکے یا لڑکی کے ساتھ بدفعلی شروع کرنے لگتا ہے یا کر چکا ہوتا ہے۔ تو پھر یہ لوگ اپنی جگہوں سے نکل کر سامنے آتے ہیں۔ اور اس شخص کو گھیر لیتے ہیں اور اسے بے تحاشہ مارنا شروع کر دیتے ہیں۔ کئی گھنٹوں تک اس کی بری طرح سے پٹائی کرتے ہیں اور جب اسے اچھی طرح زدوکوب کر لینے کے بعد فارغ ہوتے ہیں تو اسے بتاتے ہیں کہ ہم نے تمہارا پورا ویڈیو شوٹ کر لیا ہے۔ اس لیے اب ہم جیسا کہیں، تمہیں ویسا ہی کرنا ہوگا۔ اسے چھوڑتے وقت وہ لوگ، اس کا موبائیل اور بٹوہ ضبط کر لیتے ہیں اور اس سے دس ہزار روپے سے لے کر ایک لاکھ روپے تک کی رقم کا مطالبہ کرتے ہیں اور کہتے ہیں کہ جب تک رقم نہیں پہنچاتے، تب تک تمہارا ویڈیو ڈیلیٹ نہیں کیا جائے گا۔ وہ بندہ جب مطلوبہ رقم لے کر ان کی بتائی ہوئی جگہ پر پہنچتا ہے تو اس کے سامنے موبائیل سے ویڈیو ڈیلیٹ کر کے اور قسم کھاتے ہوئے کہتے ہیں کہ دیکھو ہم نے ڈیلیٹ کر دیا۔ جبکہ ایسا نہیں ہوتا۔ ان لوگوں کا شکار بنے victims کے بتانے کے مطابق وہ ان ویڈیوز کو اپنے پین ڈرائیوز میں محفوظ کیے ہوتے ہیں تاکہ آگے کوئی شخص ان سے الجھے تو اسے بلیک میل کیا جا سکے اور اس کی بدنامی کر کے اسے اس کے جاننے والوں میں رسوا کیا جا سکے۔ اگر کوئی victim ان کے خلاف کسی بھی طرح کا ایکشن لینے کی کوشش کرتا ہے تو وہ اس کے گلی محلے والوں کو ویڈیو دکھا اسے کی بدنامی کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔ نتیجتاً بے چارہ victim ڈپریشن کا شکار ہو جاتا ہے۔ اس کی راتوں کی نیند حرام ہو جاتی ہے یہ سوچ سوچ کر کہ کہیں اس کا ویڈیو نہ لیک کر دیا جائے اور وہ کہیں منہ دکھانے کے قابل نہ رہے۔ انہی میں کے، کچھ افراد اسی صدمے میں خودکشی جیسا قدم اٹھا لیتے ہیں۔ اور ماضی میں شہر عزیز میں ہوئی کچھ خودکشیوں میں معاملات اسی نوعیت کے رہے ہیں۔ کم عمر طلبہ، نوجوانوں اور مذہبی اداروں سے جڑے افراد سے گذارش ہے کہ وہ سوشل میڈیا پر بہت ہی محتاط رہیں۔ کسی بھی قسم کی غیر اخلاقی یا فحش چیٹ سے اجتناب کریں اور اس قسم کی باتیں کرنے والوں کو فوراً بلاک کر دیں کہ ایسا شخص کل کو آپ کو بلیک میل کر کے آپ کی زندگی خراب کر سکتا ہے۔ یاد رہے کہ ایسے جرائم پیشہ افراد پر بھارتیہ نیائے سنہتا، 2023 کی دفعات 303 اور 308 کے تحت کارروائی ہو سکتی ہے۔ اور بالترتیب تین سال کی سزا مع جرمانہ اور دس سال کی سزا مع جرمانہ یا عمر قید کی سزا ہو سکتی ہے۔ آپ بھی اپنے بچوں، بھائی، بہنوں، دوستوں اور رشتہ داروں کو اس حوالے سے آگاہ کر دیں تاکہ وہ ایسی کسی بھی قسم کی سازش کا شکار نہ ہوں۔ یار زندہ صحبت باقی!

ہیروشیما سے ایران تک: مغربی دہشت پسندی کا خون آلود ایجنڈا

از قلم: ڈاکٹر محمد عظیم الدین

تاریخ کے خون آلود صفحات مغربی طاقتوں، خاص طور پر امریکہ، کے عالمی بالادستی کے گھناؤنے کھیل کی گواہی دیتے ہیں۔ ہیروشیما کے ایٹمی دھماکوں سے لے کر ایران کی جوہری تنصیبات پر تازہ حملوں تک، مغرب نے ''امن''، ''جمہوریت''، اور ''عالمی سلامتی'' کے جھوٹے نقاب اوڑھ کر اقوام کو تباہی کے دہانے پر دھکیلا۔ یہ مداخلتیں کوئی اتفاقیہ نہیں، بلکہ ایک منظم حکمت عملی کا حصہ ہیں، جس کا مقصد وسائل کی لوٹ مار، جغرافیائی سیاسی کنٹرول، اور طاقت کی وحشیانہ نمائش ہے۔ نارتھ کوریا کی ناکہ بندی ہو یا افریقی ممالک کی دولت کی چوری، مغرب کا دوغلا کردار ہر موڑ پر عیاں ہے۔ یہ اداریہ ان واقعات کو زمانی ترتیب میں پیش کرتے ہوئے ایک علمی، تحقیقی، تنقیدی، اور تجزیاتی جائزہ لیتا ہے، جو مغرب کے اس استعماری کردار کو طنز کے نشتر سے بے نقاب کرتا ہے۔ 1945 میں، جب دوسری عالمی جنگ اپنے اختتام کو پہنچی، امریکہ نے 6 اگست کو ہیروشیما اور 9 اگست کو ناگاساکی پر ایٹمی بم گرا کر انسانیت کو ناقابل تلافی زخم دیے۔ ان حملوں نے 140,000 اور 74,000 جانیں لیں، جن میں عورتیں، بچے، اور بوڑھے شامل تھے۔ مغرب کا دعویٰ ہے کہ یہ بم جنگ ختم کرنے اور زمینی حملے سے ہونے والی ہلاکتوں کو روکنے کے لیے ناگزیر تھے۔ مگر کیا یہ واقعی فوجی ضرورت تھی، یا عالمی تخت پر اپنی وحشت ناک حاکمیت کا اعلان؟ مورخ گار الپیر ویٹز نے ثابت کیا کہ جاپان ہتھیار ڈالنے کے لیے مذاکرات کی تیاری کر رہا تھا۔ یہ بم سوویت یونین کو دھمکی اور عالمی بالادستی کی نمائش تھے۔ سرد جنگ کا باضابطہ آغاز 1947 میں ہوا، مگر ہیروشیما کے شعلوں نے مغرب کے استعماری عزائم کو پہلے ہی عیاں کر دیا۔ یہ حملے کوئی دفاعی اقدام نہیں، بلکہ انسانیت کے خلاف ایک ناقابل معافی جرم تھے، جسے مغرب آج بھی ''ناگزیر'' کا لبادہ اوڑھا کر چھپاتا ہے۔ کیا یہ طنز نہیں کہ وہ خود کو ''امن'' کا داعی کہتے ہیں، جب ان کے ہاتھ لاکھوں معصوموں کے خون سے رنگین ہیں؟ 1953 میں ایران میں مغرب نے جمہوریت کا جنازہ نکالا۔ وزیر اعظم محمد مصدق، جنہوں نے ایرانی تیل کو قومی تحویل میں لینے کی جرات کی، سی آئی اے کے آپریشن اجاکس کا شکار ہوئے۔ ان کی منتخب حکومت کا تختہ الٹ کر شاہ محمد رضا پہلوی کی آمریت مسلط کی گئی، جس نے مغربی مفادات کی چاکری کی اور ایرانی عوام کو جبر کی چکی میں پیسا۔ یہ مداخلت سرد جنگ کے تناظر میں پیش کی جاتی ہے، مگر حقیقت میں یہ تیل کی لوٹ مار اور خطے پر کنٹرول کی گھناؤنی چال تھی۔ مغرب کا دعویٰ کہ وہ جمہوریت کا چیمپئن ہے، اس واقعے کے آئینے میں ایک کھوکھلا نعرہ ہے۔ کیا یہ ستم ظریفی نہیں کہ وہ ''آزادی'' کی باتیں کرتے ہیں، جب انہوں نے ایک پوری قوم کی خودمختاری کو بوٹوں تلے روندا؟ 1955 سے 1975 تک ویتنام جنگ نے مغرب کی وحشت کی نئی داستان رقم کی۔ اس جنگ میں 30 لاکھ افراد ہلاک ہوئے، جن میں لاکھوں شہری تھے۔ نیپام بموں اور ایجنٹ اورنج جیسے کیمیائی ہتھیاروں نے ویتنامی زمین، فضا، اور نسلوں کو زہر آلود کیا۔ امریکہ نے اسے ''کمیونزم کے خلاف جنگ'' قرار دیا، مگر یہ جنوب مشرقی ایشیا پر نوآبادیاتی تسلط کی کوشش تھی۔ 1975 میں امریکی انخلا نے ثابت کیا کہ یہ جنگ بے نتیجہ تھی، اور ویتنام تباہی کے دلدل میں دھنس گیا۔ مغرب کی ''آزادی'' اور ''انسانی حقوق'' کی باتیں ویتنام کے جلتے دیہاتوں اور چلاتی ماؤں کے سامنے جھوٹ کا پلندہ ہیں۔ کیا یہ طنز نہیں کہ وہ خود کو انسانیت کا محافظ کہتے ہیں، جب ان کے ہتھیاروں نے لاکھوں معصوموں کو راکھ کیا؟ 1979 سے 1989 تک سوویت یونین کی افغانستان میں مداخلت کو مغرب نے پروپیگنڈے کا ہتھیار بنایا، مگر خود اس نے مجاہدین کو اسلحہ اور تربیت دے کر خطے کو آگ میں جھونکا۔ اس جنگ میں 10 سے 15 لاکھ افراد ہلاک ہوئے، اور افغانستان تباہی کے دہانے پر پہنچ گیا۔ مغرب کی حمایت یافتہ مجاہدین نے بعد میں القاعدہ جیسے دہشت گرد گروہوں کو جنم دیا۔ یہ دوغلا پن مغرب کے کردار کو بے نقاب کرتا ہے، جو اپنے مفادات کے لیے خطوں کو عدم استحکام کا شکار کرتا ہے اور پھر خود کو ''امن'' کا مسیحا قرار دیتا ہے۔ کیا یہ ستم ظریفی نہیں کہ وہ دہشت گردی کے خلاف جنگ کا ڈھونگ رچاتے ہیں، جب انہوں نے خود اس کے بیج بوئے؟ 2001 سے 2021 تک امریکی زیر قیادت Afghanistan جنگ نے مغرب کے جھوٹے وعدوں کو عیاں کیا۔ القاعدہ کے خلاف شروع ہونے والی یہ جنگ 20 سال تک جاری رہی، جس میں 170,000 افراد ہلاک ہوئے۔ 2021 میں امریکی انخلا کے بعد طالبان کی واپسی نے ثابت کیا کہ ''جمہوریت'' اور ''ترقی'' کے وعدے دھوکا تھے۔ مغرب نے Afghan عوام کو تباہی کے حوالے کر کے ہاتھ جھاڑ لیے۔ یہ جنگ کوئی دفاعی اقدام نہیں، بلکہ خطے میں جغرافیائی سیاسی کنٹرول کی کوشش تھی۔ کیا یہ طنز یہ نہیں کہ وہ ''عالمی سلامتی'' کی باتیں کرتے ہیں، جب ان کی پالیسیوں نے ایک پوری قوم کو برباد کیا؟ 2003 کی عراق جنگ مغرب کی جارحیت کی بدترین مثال ہے۔ ''تباہی کے ہتھیاروں'' کے جھوٹے دعوے پر شروع ہونے والی اس جنگ میں 200,000 شہری ہلاک ہوئے۔ امریکی رپورٹس نے تسلیم کیا کہ کوئی ہتھیار تھے ہی نہیں۔ عراق کو تیل کی لوٹ مار اور خطے پر کنٹرول کے لیے تباہ کیا گیا، اور آج وہ دہشت گردی اور فرقہ واریت کی آگ میں جل رہا ہے۔ مغرب کا ''عالمی امن'' کا دعویٰ عراق کے کھنڈرات میں دفن ہے۔ کیا یہ ستم ظریفی نہیں کہ وہ ''آزادی'' کا پرچم لہراتے ہیں، جب انہوں نے ایک ملک کو غلامی کی زنجیروں میں جکڑا؟ 2011 میں لیبیا میں نیٹو کی مداخلت نے مغرب کے گھناؤنے چہرے کو بے نقاب کیا۔ اقوام متحدہ کی قرارداد 1973 کے تحت ''انسانی تحفظ'' کے نام پر معمر قذافی کی حکومت ختم کی گئی، مگر نتیجہ خانہ جنگی اور انتشار کی صورت میں نکلا۔ لیبیا آج سیاسی تقسیم اور افراتفری کا شکار ہے۔ یہ مداخلت تیل اور جغرافیائی مفادات کے لیے تھی، نہ کہ انسانی حقوق کے لیے۔ مغرب نے لیبیا کو تباہ کر کے اگلی ''دکان'' کی طرف رخ کیا۔ کیا یہ طنز یہ نہیں کہ وہ ''انسانی حقوق'' کی باتیں کرتے ہیں، جب ان کی پالیسیوں نے ایک قوم کو بربادی کے حوالے کیا؟ 2025 میں ایران کی جوہری تنصیبات پر حملے مغرب کی تازہ جارحیت ہیں۔ 13 جون کو اسرائیل نے ایران پر حملہ کیا، جسے امریکی حمایت حاصل تھی۔ 22 جون کو امریکی فوج نے فوردو، نٹانز، اور اصفہان کی تنصیبات کو نشانہ بنایا۔ ایرانی میڈیا نے تصدیق کی کہ کوئی جوہری رساؤ نہیں ہوا، مگر آیت اللہ علی خامنہ ای نے اسرائیل کے لیے ''سخت سزا'' اور وزیر خارجہ عباس عراقچی نے امریکہ کے لیے ''دیرپا نتائج'' کی دھمکی دی۔ یہ حملے ایران کے جوہری پروگرام کو روکنے کے نام پر کیے گئے، مگر حقیقت میں یہ مشرقِ وسطیٰ میں مغربی بالادستی اور آبنائے ہرمز پر کنٹرول کی کوشش ہیں۔ حوثیوں کے بحیرہ احمر میں حملوں سے خطے کا عدم استحکام بڑھ رہا ہے۔ مغرب کا یہ دعویٰ کہ وہ ''عالمی سلامتی'' کے لیے کام کرتا ہے، ایران کے ان حملوں کے تناظر میں ایک کھوکھلا مذاق ہے۔ کیا یہ ستم ظریفی نہیں کہ وہ جوہری ہتھیاروں کے پھیلاؤ کی بات کرتے ہیں، جب ان کے اتحادیوں کے جوہری پروگرام پر خاموشی اختیار کرتے ہیں؟ نارتھ کوریا پر مغرب کی ناکہ بندی ایک ظالمانہ حکمت عملی ہے۔ نارتھ کوریا کے جوہری پروگرام اور بیلسٹک میزائلوں کی وجہ سے عائد پابندیاں اس کے عوام کو بھوک اور غربت کی طرف دھکیلتی ہیں۔ نارتھ کوریا نے ایران کے میزائل پروگرام کی ترقی میں کردار ادا کیا، مگر مغرب کا دوغلا معیار اس وقت عیاں ہوتا ہے جب وہ اسرائیل کے جوہری پروگرام کو نظر انداز کرتا ہے۔ یہ پابندیاں نارتھ کوریا کو تنہا کرنے کے بجائے اسے روس اور چین کے قریب لے جا رہی ہیں۔ مغرب کی یہ پالیسی عالمی امن کے بجائے تنازعات کو ہوا دیتی ہے۔ کیا یہ طنز یہ نہیں کہ وہ ''عالمی استحکام'' کی باتیں کرتے ہیں، جب ان کی پابندیاں لاکھوں انسانوں کو اذیت میں مبتلا کرتی ہیں؟ افریقی ممالک کی دولت کی لوٹ مار مغرب کے استعماری کردار کی بدترین مثال ہے۔ مغربی کمپنیاں نائیجیریا، انگولا، اور کانگو کے تیل، ہیرے، اور معدنیات کو لوٹتی ہیں، جبکہ مقامی عوام غربت اور بیماریوں سے لڑتے ہیں۔ افریقہ کے تنازعات کو ہوا دے کر مغرب اپنے مفادات کی حفاظت کرتا ہے، جیسا کہ مغربی افریقہ میں دہشت گرد گروہوں کے عروج سے ظاہر ہے۔ یہ استحصال افریقی قوموں کو عدم استحکام اور پسماندگی کی دلدل میں دھکیلتا ہے۔ مغرب کا دعویٰ کہ وہ ''ترقی'' کا حامی ہے، افریقی عوام کی بدحالی کے سامنے ایک گھناؤنا مذاق ہے۔ کیا یہ ستم ظریفی نہیں کہ وہ ''مساوات'' کی باتیں کرتے ہیں، جب ان کی کمپنیاں افریقہ کی دولت پر قبضہ جمائے بیٹھی ہیں؟ مغرب، خاص طور پر امریکہ، کا کردار انسانیت کے لیے زہر آلود ہے۔ ہیروشیما سے ایران تک، اس نے اقوام کو تباہ کیا، وسائل لوٹے، اور بالادستی قائم رکھی۔ اگرچہ روس اور چین بھی اپنے مفادات کی جنگ لڑتے ہیں، مگر مغرب کا دوغلا پن اس لیے زیادہ خطرناک ہے کہ وہ ''جمہوریت'' اور ''انسانی حقوق'' کے جھوٹے نقاب میں اپنی وحشت چھپاتا ہے۔ عالمی برادری کو اس استعماری کردار کے خلاف آواز اٹھانی چاہیے۔ شفافیت، جوابدہی، اور انسانی حقوق کی پاسداری کے بغیر عالمی امن ایک سراب ہے۔ ہمیں ایسی دنیا کی تعمیر کے لیے لڑنا ہوگا جہاں طاقت انسانیت کی خدمت کرے، نہ کہ اس کی تباہی کا باعث بنے۔ مغرب کو اپنی خون آلود تاریخ سے سبق سیکھنا ہوگا، ورنہ انسانیت اس کی جارحیت کی قیمت ادا کرتی رہے گی۔

گمراہ کن داستانوں کا مقابلہ کرنا

ہندوستان میں مسلمانوں کی حفاظت کی حقیقی حالت

بعض بین الاقوامی میڈیا ادارے اور انسانی حقوق کی تنظیموں نے ہندوستانی مسلمانوں کی ایک خوفناک تصویر پیش کی ہے، جیسا کہ وہ مسلسل نظامی ظلم وستم کا شکار ہیں۔ تاہم، نفرت انگیز تقاریر کے خلاف قانونی کارروائیوں، حکومتی فلاحی اقدامات، اور آزاد سماجی سروے کا ایک جامع جائزہ کہیں زیادہ متوازن حقیقت کو ظاہر کرتا ہے۔ یتی نرسنگھنند اور نتیش رانے کے معاملے فرقہ وارانہ نفرت انگیز تقاریر کے مرتکب افراد کو جوابدہ ٹھہرانے کے لیے ہندوستان کی رضامندی کی مثال دیتے ہیں: غازی آباد پولیس نے اشتعال انگیز بیان بازی پر تیز قانونی ردعمل کا مظاہرہ کرتے ہوئے، پیغمبر اسلام صلی اللہ علیہ وسلم کے بارے میں توہین آمیز بیانات کے لیے یتی نرسنگھنند کے خلاف متعدد ایف آئی آر درج کیں۔ اتر پردیش میں حکام نے عوامی غم وغصے کے بعد ان پر نفرت انگیز تقریر کے لیے متعلقہ دفعات کے تحت باقاعدہ فرد جرم عائد کی۔ مہاراشٹر میں، ایم ایل اے نتیش رانے پر ان تقاریر کے بعد مقدمہ درج کیا گیا جس نے ''لو جہاد'' اور ''لینڈ جہاد'' پر فرقہ وارانہ خوف کو ہوا دی، اور اس بات پر زور دیا کہ سیاسی شخصیات بھی قانونی حدود کی خلاف ورزی کرنے پر قانونی چارہ جوئی سے محفوظ نہیں ہیں۔ یہ نمایاں مقدمات قانون کے ایک متحرک نظام کی نشاندہی کرتے ہیں جو فرقہ وارانہ اشتعال انگیزی کو سزا دینے سے باز نہیں آتا، مسلم مخالف نفرت میں ریاستی پیچیدگی کے دعووں سے متصادم ہے۔ ہندوستان کا قانونی ڈھانچہ فعال طور پر اقلیتوں کے حقوق کا دفاع کرتا ہے۔ سپریم کورٹ نے نفرت انگیز تقاریر کے خلاف متعدد ہدایات جاری کی ہیں اور سیکولرازم کو ایک بنیادی آئینی قدر کے طور پر دہرایا ہے، خاص طور پر شہریت ترمیمی قانون پر اپنے فیصلے میں۔ اس نے یہ فیصلہ برقرار رکھا ہے کہ شہریت صرف مذہبی بنیادوں پر نہ ہی دی جا سکتی ہے اور نہ ہی منسوخ کی جا سکتی ہے۔ پنجاب اور کیرالہ جیسی ریاستوں میں ہائی کورٹس نے ریاستی سطح پر موثر عدالتی نگرانی کا مظاہرہ کرتے ہوئے مسلمانوں کی زمینوں اور مذہبی املاک کو غیر قانونی تجاوزات سے بچانے کے لیے مداخلت کی ہے۔ قومی کمیشن برائے اقلیت ایک قانونی ادارے کے طور پر کام کرتا ہے جو شکایات کی تحقیقات، تحفظات کے نفاذ کی نگرانی، اور مسلمانوں سمیت اقلیتی برادریوں کے لیے تدارک کے اقدامات کی سفارش کرتا ہے۔ ہندوستان نے سماجی واقتصادی تفاوت کو نشاندہی کرتے ہوئے قانونی چارہ جوئی کے متوازی فلاحی اقدامات کو بڑھایا ہے، 2006 کی سچر کمیٹی کی رپورٹ میں اس کی نشاندہی کی گئی، جس میں مسلمانوں کے لیے تعلیم، روزگار اور قرض تک رسائی میں دراڑیں کو ظاہر کیا گیا تھا۔ اقلیتی امور کی وزارت اب پری میٹرک اور پوسٹ میٹرک اسکالرشپس سے لے کر اسکل ڈیولپمنٹ پروگرام تک پچاس سے زیادہ اسکیموں کا انتظام کرتی ہے، جس نے اجتماعی طور پر صرف 2022-23 میں مسلم طلباء کو لاکھوں وظائف تقسیم کیے ہیں۔ خصوصی اقدامات جیسے کہ نئی منزل اسکیم نے اقلیتی نوجوانوں میں اسکول چھوڑنے والوں تک رسائی حاصل کی ہے، جو ہنرمندی کے فرق کو پر کرنے کے لیے پیشہ ورانہ تربیت اور روزگار کے مواقع فراہم کرتی ہے۔ پردھان منتری جن دھن یوجنا کے تحت مالی شمولیت کو وسعت دی گئی، مسلم اکثریتی اضلاع میں کھاتوں کی رسائی میں مسلسل اضافہ ہوا، جس سے قرض کی عدم مساوات کو ختم کیا گیا جو پہلے کے مطالعے کے ذریعہ نمایاں کیا گیا تھا۔ 2021 کے پیو ریسرچ سینٹر کے مطالعاتی سروے میں دکھایا گیا ہے کہ 95 فیصد مسلمانوں نے اپنی ہندوستانی شناخت پر فخر کا اظہار کیا، اور 85 فیصد نے ہندوستانی ثقافت کو کچھ معاملات میں برتر سمجھا، جو اجنبیت کے بجائے تعلق کے گہرے احساس کو ظاہر کرتا ہے۔ سول سوسائٹی اور معاشرہ کے اداکار فرقہ وارانہ بیانیے کا مقابلہ کرنے میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ نچلی سطح کی تنظیمیں مقامی تناؤ کو کم کرنے کے لیے قانون نافذ کرنے والے اداروں کے ساتھ باقاعدگی سے تعاون کرتی ہیں؛ اقلیتوں کے قومی کمیشن نے 2023 میں فرقہ وارانہ واقعات کی غیر جانبداری سے تحقیقات کرنے کے لیے مسلم رہنماؤں، پولیس اور انسانی حقوق کے محافظوں پر مشتمل فوری ردعمل کی ٹیموں کو مربوط کیا۔ یہ مداخلتیں ایک مضبوط شہری ماحولیاتی نظام کی عکاسی کرتی ہیں جو غلط معلومات کو فعال طور پر چیلنج کرتی ہے اور اقلیتوں کے حقوق کا تحفظ کرتی ہے۔ دیگر جمہوریتوں کے مقابلے میں ہندوستان کی تکثیریت جانچ پڑتال کا مقابلہ کرتی ہے۔ متعدد مغربی ممالک میں مسلم اقلیتی برادریوں کو علیحدگی، محدود سیاسی نمائندگی، اور سماجی واقتصادی اخراج کا سامنا ہے جو اکثر ہندوستان میں درپیش چیلنجوں کو پیچھے چھوڑ دیتے ہیں۔ مبصرین کے لیے یہ ضروری ہے کہ وہ الگ تھلگ واقعات میں فرق کریں اور خطرے کی خوفناک داستانوں میں ملوث ہونے سے گریز کریں۔ انہیں یکساں طور پر اقلیتوں کے تحفظ کے لیے حکومتی اقدامات اور طریقہ کار پر توجہ دینی چاہیے۔ ہندوستان کو مسلمانوں کے لیے یکساں طور پر غیر محفوظ کے طور پر پیش کرنا قانونی جوابدہی، سماجی واقتصادی ترقی، اور بین الاجتماعی یکجہتی میں نمایاں پیش رفت کو نظر انداز کرتا ہے۔ بیرونِ ملک کے اُکسانے والوں کے ذریعے پھیلائے گئے انتہا پسندانہ واقعات کے ساتھ الجھ کر حقیقی اصلاحات کو غیر قانونی قرار دینے کا بھی خطرہ ہے۔ ایک متوازن تشخیص قانون کے ذریعہ قائم کردہ طریقہ کار کی پیشرفت اور نفاذ کو تسلیم کرتا ہے۔ جیسا کہ دنیا ہندوستان کے انسانی حقوق کے ریکارڈ کا جائزہ لے رہی ہے، اسے سنسنی خیز واقعات پر انحصار کرنے کی بجائے اس حقیقت سے جڑنا چاہیے جو مسلم شہریوں کے تحفظ اور انہیں بااختیار بنانے کے لیے جاری کثیر جہتی کوششوں کو دھندلا دیتے ہیں۔

الطاف میر، پی ایچ ڈی اسکالر،
جامعہ ملیہ اسلامیہ

دینی مدارس کی حفاظت کیوں ضروری ہے؟

از قلم: مولانا خالد سیف اللہ رحمانی

دنیا میں ایسے بہت سے علاقے ہیں جہاں مسلمانوں کے اقتدار کا سورج طلوع ہوا، بام عروج تک پہنچا اور پھر مائل بہ انحطاط ہو کر ڈوب گیا، ایشیاء اور یورپ میں متعدد ممالک ہیں جہاں یہ کیفیت پیش آئی اور اس میں شبہ نہیں کہ یہ ہماری شامت اعمال اور کوتاہیوں کا نتیجہ ہے، عام طور پر جن ملکوں میں مسلمان ان حالات سے دوچار ہوئے، وہاں اسلامی تہذیب کا چراغ یا تو ہمیشہ کے لئے بجھ گیا، یا اس کی لو ایسی مدھم ہوئی کہ وہ نہ ہونے کی درجہ میں ہے، وہاں لوگ اسلامی تعلیمات اور اپنے مذہبی تشخصات سے ایسے محروم ہوئے کہ ان کے دلوں سے احساس زیاں بھی جاتا رہا، انھوں نے کلی طور پر مادیت کے سامنے اپنی پیشانی خم کر دی، اسپین، مغربی اور مشرقی یورپ کے بعض علاقے اور روس وچین کے مسلم اکثریتی صوبے اس کی واضح مثال ہیں، اسپین تو اس کی بدترین مثال ہے، جو کسی زمانہ میں علم وفن اور تہذیب وتمدن کا دارالخلافہ تھا اور عالم اسلام میں اس کی حیثیت کسی تاج گہر بار سے کم نہیں تھی؛ لیکن جب مسلمانوں کا تخت اقتدار پاش پاش ہوا تو اسلامی ثقافت کے تمام ہی نقوش نے وہاں سے رختِ سفر باندھا اور چند بے جان و بے روح عمارتوں کے سوا جو قصۂ ماضی پر نوحہ کناں تھیں، ان کی کوئی اور شناخت وہاں باقی نہیں رہی۔ ہندوستان کا معاملہ یقیناً اس سے مختلف ہے، یہاں یوں تو اسلام ابتدائی عہد میں ہی آچکا تھا اور تاریخی شواہد سے معلوم ہوتا ہے کہ حضرت عمرؓ کے دور میں ہی ہندوستان کے ساحلی علاقوں تک اسلام کی روشنی پہنچ چکی تھی؛ لیکن اگر مسلمانوں کے سیاسی اقتدار کی تاریخ بھی دیکھی جائے تو ہند وسندھ کے علاقہ پر انھوں نے کم وبیش آٹھ سو سال حکومت کی ہے، اس عہد کو سماجی ارتقاء اور فلاحی اعتبار سے ہندوستان کا ''عہد زریں'' کہا جا سکتا ہے، افسوس کہ اتنی طویل مدت میں مسلمانوں نے سیاسی اور عسکری مہم جوئی پر جتنی توجہ کی، اسلام کی دعوت وتبلیغ پر اس کا عشر عشیر بھی توجہ نہیں کی، ورنہ یقیناً اس ملک کا نقشہ بدلا ہوا ہوتا اور اللہ کے بندے مسلمانوں کو اپنی آنکھوں کا نور اور دل کا سرور بنا کر رکھتے، بہر حال! یہ مسلمانوں کی ایسی کوتاہی ہے کہ شاید ہی اس کا کوئی کفارہ ہو سکے اور آج مسلمان جن حالات سے دوچار ہیں وہ اسی کوتاہی کی مکافات ہیں۔ تاہم یہ ضرور ہے کہ مسلمانوں نے تخت وتاج سے محروم ہونے کے باوجود اس ملک میں اپنی شناخت کو باقی رکھا ہے؛ بلکہ حقیقت یہ ہے کہ مسلمانوں میں اپنے مذہب سے جس درجہ کی وابستگی پائی جاتی ہے، کوئی قوم نہیں جو اپنے مذہب سے اس درجہ وابستہ ہو، اس گئی گزری حالت میں بھی مسجد کی آبادی اور رمضان المبارک کے اہتمام کو دیکھئے، زکوٰۃ وانفاق اور کثیر صرفہ کے باوجود حج وعمرہ کی ادائیگی کو سامنے رکھئے اور نکاح وطلاق وغیرہ کے مسائل میں قانون شریعت کے احترام پر نظر کیجئے تو بہ مقابلہ مسلمانوں کے دوسری اقوام میں ایک فیصد بھی اس درجہ کا اہتمام نہیں ملے گا، کسی اور قوم میں افتاء اور قضاء کے ادارے نہیں ہیں، جہاں لوگ اپنے معاملات، کاروبار اور نجی زندگی کے بارے میں بھی درست ونادرست اور حلال وحرام کی بابت استفسار کرتے ہوں، یہ بہر حال بحیثیت قوم کے مسلمانوں ہی کی خصوصیت ہے کہ انھوں نے اپنی زندگی کو اسلام سے مربوط رکھا ہے۔ ہندوستان اور دوسرے ممالک کے تئیں یہ فرق کیوں ہے؟ گذشتہ ایک صدی میں جو اسلامی تحریکات اُٹھی ہیں اور تحریکی شخصیتوں نے جنم لیا ہے، زیادہ تر ان کا منبع وسرچشمہ ہندوستان ہی ہے؛ اس لئے یہ اہم سوال ہے جو سوچنے والوں کو متوجہ کرتا ہے اگر غور کیا جائے اور حقیقت پسندی کے ساتھ دیکھا جائے تو اس کا جواب ایک ہی ہے اور وہ ہے دینی مدارس کا نظام! ہندوستان پر جوں ہی انگریزوں کو غلبہ حاصل ہوا اور اسلام کے خلاف سیاسی اور تبلیغی کوششیں شروع ہوئیں، تخت وتاج سے بے نیاز اور حکومت واقتدار کی حرص سے آزاد دردمند اور بلند نگاہ علماء کے دل میں یہ بات ڈالی گئی کہ صرف منفی کوششوں سے اس طوفان کا مقابلہ ممکن نہیں، اب اسلام کی حفاظت وبقاء کے لئے مثبت تدبیر مطلوب ہے اور اس تدبیر کو انھوں نے سرکاری مداخلت سے آزاد ایسے دینی تعلیم کے نظام کی صورت میں دریافت کیا جو غریب سے غریب مسلمانوں کے گھر میں بھی علم کی شمع جلا سکے اور ہر کچے گھر میں دینی تعلیم کی شعاعیں پہنچ سکیں۔ ہمارے بزرگوں نے مدارس کے اس نظام کو نہایت ہی معمولی اور سادہ حالت میں رکھا، معمولی عمارتیں جو نگاہوں میں چبھتی نہیں، کم تنخواہیں پانے والے مدرسین وخدام جو سیدھی سادی زندگی بسر کرتے ہوں، فقیرانہ لباس میں ملبوس طلبہ جن کا سراپا ان کی سادگی اور درویشی پر گواہ ہو، یہ ادارے مستقل اور قابل بھروسہ مالی وسائل سے محروم عام مسلمانوں سے دو دو چار چار پیسے کی مدد ہی ان کا توشۂ سفر، مدارس کی یہ سادگی ایسی تھی کہ لوگ اس کی طرف مڑ کر دیکھتے بھی نہیں تھے اور سوچتے تھے کہ خس پوش جھونپڑیوں میں رہنے والے بوریہ نشیں اور دنیا کی لذتوں سے محروم اور نابلد لوگ کر ہی کیا سکتے ہیں؟ شعراء اور نئی روشنی کے لوگ تو ان کی تحقیر سے بھی نہیں چوکتے تھے اور ان کو ''تنگ نظر ملا'' اور ''دو رکعت کا امام'' جیسے الفاظ سے یاد کرتے تھے۔ لیکن یہ ایک حقیقت ہے کہ ان ہی درویش مزاج ملاؤں نے اس ملک میں اسلام کے پودے کی حفاظت کی ہے، انھوں نے عہد بہار سے کوئی صلہ نہیں کمایا؛ لیکن عہد خزاں میں اپنے خونِ جگر سے سینچ کر اسلام کے شجر طوبیٰ کو بچایا، اسلامی تہذیب وثقافت کا تحفظ کیا اور مسلمانوں کا اپنے دین اور مذہب سے نہ صرف رشتہ باقی رکھا؛ بلکہ اس رشتہ کو مضبوط سے مضبوط تر کرنے میں کامیاب ہوئے، یہی وجہ ہے کہ آج ہندوستان میں اسلام سے وابستگی کی جڑیں جتنی گہری ہیں اور لوگوں کے مزاج میں جتنی زیادہ مذہبیت ہے، عالم اسلام میں بھی کم ہی اس کی مثالیں مل سکیں گی، اس عجمی نژاد ملک میں علوم اسلامی کی جو خدمت ہوئی ہے، اس کی مثال بہت سے عرب اور مسلم ممالک میں بھی نہیں مل پائے گی، حکومت ختم ہونے کے باوجود لوگوں کے دینی رجحان میں جو اضافہ ہوا ہے، اس میں بنیادی کردار مدارس ہی کا ہے، تقریباً گذشتہ ڈیڑھ صدی میں جو بھی تحریک یا جماعت اُٹھی ہے اور اسلام کی حفاظت یا اشاعت کا جو کچھ بھی کام ہوا ہے، اس میں ان مدارس اور مدارس سے پیدا ہونے والی شخصیتوں کا بڑا حصہ ہے، مدارس کی یہ اہمیت جو اس کی ظاہری خستہ سامانی اور سادگی کی وجہ سے محسوس نہیں کی جاتی تھی، اب دوست اور دشمن سب اس کا احساس کرنے لگے ہیں۔ ہندوستان میں گذشتہ پچاس سال سے فرقہ پرستوں کی کوشش ہے کہ مسلمان فکری اور تہذیبی اعتبار سے اکثریت کے ساتھ ضم ہو جائیں، جس چیز کو آج ''ہندوتوا'' کہا جاتا ہے، اسی مقصد کے لئے ایک زمانہ میں ایسی سیاسی جماعتیں جو اپنے آپ کو سیکولر کہا کرتی تھیں، بار بار مسلمانوں کو قومی دھارے میں شامل ہو جانے کی تلقین کیا کرتی تھیں اور بھارتیہ کرن کا نعرہ لگاتی تھیں، اس دعوت کا مقصد بھی اصل میں یہی تھا کہ اب مسلمان اپنی مذہبی اور تہذیبی شناخت سے آزاد ہو جائیں اور دوسری قوموں کی طرح زیادہ سے زیادہ چند مذہبی رسوم کی ادائیگی پر اکتفاء کر لیں، ان نامسعود کوششوں کی ناکامی کا سہرا دینی مدارس کے سر جاتا ہے، اس حقیقت کو اربابِ اقتدار نے بھی محسوس کر لیا ہے، اس لئے دینی مدارس فرقہ پرست طاقتوں کا نشانہ ہیں، کبھی ان مدارس کو آئی ایس آئی کا مرکز قرار دیا جاتا ہے اور کبھی ان پر دہشت گردی کا الزام لگایا جاتا ہے، کبھی افغانستان کے طالبان سے ان کا رشتہ جوڑا جاتا ہے، یہ محض اپنے اندرونی عناد کو چھپانے کے لئے ایک بہانہ ہے، حقیقت کا اس سے کوئی تعلق نہیں۔ کسی طبقہ میں دہشت گردی پیدا ہونے کے عام طور پر تین اسباب ہوتے ہیں، ایک یہ کہ ان کو ایسی تعلیم دی جائے جو دوسروں سے نفرت پر اُبھارتی ہو، دوسرے تعلیمی نصاب میں ایسی باتیں شامل نہ ہوں؛ لیکن تربیت ان ہی خطوط پر کی جاتی ہو، تیسرے تعلیم وتربیت کے نظام میں تو ایسے محرکات نہ ہوں؛ لیکن آدمی جس ماحول میں رہتا ہو ان میں جرائم اور دہشت گردی کا ماحول پایا جاتا ہو، جیسا کہ آج کل آر، ایس، ایس کا حال ہے، آر، ایس، ایس کے تعلیمی اداروں میں مسلمانوں، عیسائیوں اور دلتوں کے تئیں نفرت انگیز مضامین پڑھائے جاتے ہیں، ان کی تربیت بھی مار دھاڑ کے طریقے پر مشتمل ہوتی ہے اور ان کے شب وروز کا ماحول ہی دوسری اقلیت سے نفرت پر مبنی ہے، دینی مدارس کا معاملہ اس سے بالکل مختلف ہے، یہاں جو مضامین پڑھائے جاتے ہیں وہ شروع سے اخیر تک انسانیت اور انسانی محبت پر مبنی ہیں، ان کا چوبیس گھنٹے کا تربیتی نظام ایثار اور تواضع کی عملی تصویر ہے، ان کے ماحول میں جرائم پیشہ عناصر کا گذر نہیں؛ اس لئے مدارس پر عمومی انداز سے دہشت گردی کا الزام لگانا سفید جھوٹ سے کم نہیں۔ ہندوستان میں دہشت گردی کے ایک سے ایک واقعات پیش آچکے ہیں، گاندھی جی کا قتل ناحق ہو چکا ہے، پھر محترمہ اندرا گاندھی کا قتل ہوا، راجیو گاندھی قتل کئے گئے، بابری مسجد کی شہادت کا اندوہ ناک واقعہ پیش آیا جس کو سابق صدر آر کے نارائنن نے گاندھی جی کے قتل کے بعد سب سے تکلیف دہ واقعہ قرار دیا، میرٹھ، بھاگلپور اور مختلف علاقوں میں خود محافظ دستہ کے ہاتھوں مسلمانوں کے قتل عام کے واقعات پیش آئے، ۱۹۸۴ء میں علانیہ سکھوں کا قتل عام ہوا اور سینکڑوں سکھ لڑکیاں تک غائب کر دی گئیں، سورت میں بے شرمی کا ایسا کھیل کھیلا گیا کہ جس کے تصور سے بھی جبین حیا عرق آلود ہوتی ہے، یہی تو دہشت گردی کے واقعات ہیں، یہ واقعات کن لوگوں کے ہاتھوں پیش آئے، دینی مدارس کے اساتذہ اور طلباء کے ہاتھوں؟ یا مسلمانوں کے ہاتھوں؟؟ یہ محض مسلمانوں کو مرعوب کرنے، دینی مدارس کے تئیں غلط فہمیاں پھیلانے کا ایک حربہ اور بالواسطہ طریقہ پر مسلمانوں کو ان کی شناخت سے محروم کرنے کے طویل المدت پروگرام کا ایک حصہ ہے، ضرورت ہے کہ مسلمان پورے شعور سے کام لیں، اس پروپیگنڈہ کا مقابلہ کریں اور اپنی ان دینی قلعوں کی حفاظت میں پہلے سے بڑھ کر فعال کردار ادا کریں۔

परभणी शहर महानगरपालिका, परभणी

(मालमत्ता व्यवस्थापक विभाग)

दुरध्वनी क्रं. 02452 223232 Email ID -pcmcparbhani@gmail.com

जा.क्र.कवि/मनपा/मालमत्ता विभाग/657 /२०२५ दिनांक : 23/06/2025

शुद्धिपत्रक

आयुक्त,परभणी शहर महानगरपालिका,परभणी अतंर्गत महाराष्ट्र महानगरपालिका अधिनियम चे कलम 332(ब)कलम 79(ड)अन्वये सन 2025-2026 ते 2026-2027 या 2 वर्षाकरीता एकुण 3 कामे करण्यासाठी खाजगी एजन्सी/संस्था मार्फत ई-निविदा पध्दतीने निविदा मागविण्यात येत आहेत.सदर कामाच्या निविदा ई-निविदा पध्दतीने सादर करावयाच्या आहेत.सदर ई-निविदा च्या अटी,शर्ती व सविस्तर माहिती महाराष्ट्र शासनाच्या http://www.mahatenders.gov.in या संकेत स्थळावर upload करण्यात आली असुन दि. 23/06/2025 वेळ 12.00 पासुन ते दि. 30/06/2025 वेळ वा. 12.00 पर्यंत पाहण्यास उपलब्ध आहे.

सदर ई-निविदाच्या अटी,शर्ती व सविस्तर माहिती इतर कोठेही याशिवाय प्रसिध्द करण्यात आलेली नाही.

१.खंडोबा बाजार (गुरुवार बाजार) येथील शेणखत, कचरा उचलून नेणे.(2025_PCMC_1185108_6)

२. खंडोबा बाजार (गुरुवार बाजार) येथील जनावरांचे दाखला फि वसूल करणे. (2025_PCMC_1185108_7)

३. खंडोबा बाजार (गुरुवार बाजार) येथील शेळी ,मेंढी,बकरा फि वसूल करणे. (2025_PCMC_1185108_8)

परंतु उक्त् नमुद ०५ कामावर एकही निविदा प्राप्त न झाल्यामुळे ०३ कामाकरीता ०७ दिवसाची मुदतवाढ दयावयाची आहे

स्वाक्षरी
मालमत्ता व्यवस्थापक
परभणी शहर महानगरपालिका,परभणी.

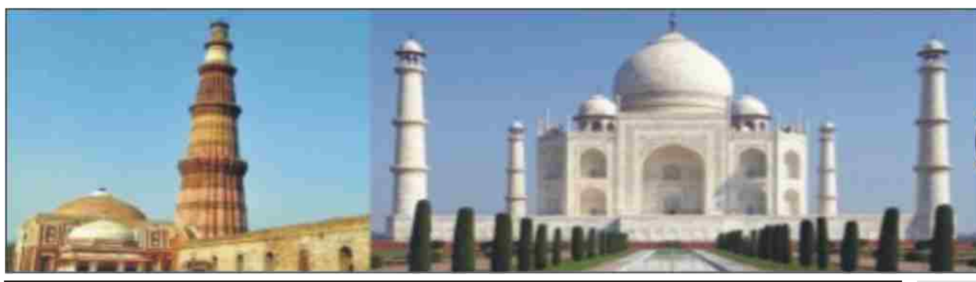

امریکا یوروپ اور اسرائیل کے پچھلے تیس سالوں میں مسلم ممالک پر حملے

ازقلم: شیخ سلیم ممبئی

پچھلے تیس سالوں (1995-2025) میں امریکا، یورپی ممالک (دور جدید کے صلیبی لشکر)، اور صیہونی اسرائیل نے کئی مسلم اکثریتی ممالک، جیسے افغانستان، عراق، شام، یمن، سوڈان اور لبنان پر بڑے پیمانے پر فوجی حملے کیے، جن سے شدید جانی و مالی نقصانات ہوئے۔ ذیل میں ان ممالک پر حملوں کی تفصیلات، شہید مسلمانوں کی تخمینی تعداد، اور نقصانات کا جائزہ پیش کیا جا رہا ہے۔ اعداد وشمار مختلف ذرائع سے لیے گئے ہیں اور کچھ کم زیادہ ہوسکتے ہیں، خاص طور پر حالیہ واقعات کے لیے درست معلومات محدود ہیں۔

عراق (20112003، داعش کے خلاف 20172014)

وقت اور تاریخ: 2003 میں امریکا اور برطانیہ (صلیبی طاقتوں) کی قیادت میں اتحادی افواج نے صدام حسین کے خلاف آپریشن عراقی آزادی شروع کیا۔ الزام لگایا گیا کہ عراق کے پاس بڑی تعداد میں تباہی پھیلانے والے ہتھیار ہیں۔ مغربی میڈیا نے جھوٹ پر جھوٹ پھیلایا اور دنیا بھر کے نام نہاد مسلم ممالک کو اپنے ساتھ ملا کر عراق پر زبردست حملہ کیا۔ اندازے کے مطابق دس لاکھ سے زیادہ عراقی اس وحشیانہ حملے میں شہید ہوئے۔ پورا عراق تباہ و برباد کر دیا گیا۔ پھر 2014-2017 میں داعش کے خلاف فضائی حملے ہوئے۔ پوری دنیا کو داعش سے ڈرایا گیا اور اسی بہانے لاکھوں ٹن بم مسلمانوں پر برسائے گئے۔

شہید مسلمان: تخمیناً 1 لاکھ سے 10 لاکھ عراقی شہری اور فوجی شہید ہوئے۔ لینسیٹ اسٹڈی (2006) نے 6 لاکھ 54 ہزار اموات رپورٹ کیں، جبکہ عراق باڈی کاؤنٹ نے 1 لاکھ 85 ہزار بتائیں۔

نقصانات کا اندازہ: بنیادی ڈھانچے کی تباہی، 40 لاکھ سے زائد بے گھر، معیشت تباہ، فرقہ وارانہ تشدد اور انتہا پسندی، فرقہ وارانہ تشدد کا عروج۔

حوالہ: اقوام متحدہ، لینسیٹ اسٹڈی

افغانستان (2001-2021)

وقت اور تاریخ: ستمبر 2001 کے حملوں کے بعد اسامہ بن لادن کی تلاش میں اکتوبر 2001 میں امریکا اور نیٹو نے طالبان کے خلاف آپریشن اینڈیورنگ فریڈم شروع کیا۔ قریب بیس سال افغانستان پر امریکا نے لاکھوں ٹن بارود برسایا۔

شہید مسلمان: براؤن یونیورسٹی کے مطابق، 1 لاکھ 76 ہزار سے زائد اموات، جن میں 46 ہزار شہری شامل ہیں۔ غیر سرکاری تخمینے 2 لاکھ سے بیس لاکھ کے درمیان بتاتے ہیں۔

نقصانات: شہری ڈھانچے کی تباہی، 50 لاکھ سے زائد بے گھر، منشیات کی تجارت میں اضافہ، 2021 میں طالبان کی واپسی ہوئی۔ امریکا راتوں رات افغانستان چھوڑ کر بھاگ گیا۔

حوالہ: براؤن یونیورسٹی، اقوام متحدہ۔

لیبیا (2011)

وقت اور تاریخ: 2011 میں نیٹو (امریکا، برطانیہ، فرانس) نے قذافی حکومت کے خلاف بلا کسی وجہ کے آپریشن اوڈیسی ڈان شروع کیا۔ یورپی ممالک اور امریکا عالم اسلام میں اپنی مرضی کے حکمران رکھنا چاہتے ہیں تاکہ اسرائیل کے وجود کی ضمانت ہو اور مسلمانوں کے وسائل پر قبضہ کیا جاسکے۔

شہید مسلمان: تخمیناً 20 ہزار سے 50 ہزار اموات، جن میں شہری اور جنگجو شامل ہیں۔

نقصانات: خانہ جنگی، بنیادی ڈھانچے کی تباہی، تیل کی پیداوار میں کمی، داعش کا عروج، لاکھوں بے گھر۔ آج تک لیبیا میں خانہ جنگی جاری ہے۔

حوالہ: اقوام متحدہ، انسانی حقوق تنظیمات۔

شام (2014 جاری)

وقت اور تاریخ: 2014 میں داعش کے خلاف آپریشن انہیرنٹ ریزولیو شروع ہوا۔ مغربی ممالک نے شامی خانہ جنگی میں باغی گروہوں کی حمایت بھی کی۔

شہید مسلمان: شامی رصدگاہ کے مطابق، 5 لاکھ سے 12 لاکھ تک اموات، جن میں اکثریت شہریوں کی ہے۔

نقصانات: شہروں کی تباہی، 60 لاکھ اندرونی طور پر بے گھر، 50 لاکھ مہاجرین، معیشت تباہ، تاریخی ورثہ ختم۔

حوالہ: اقوام متحدہ، شامی رصدگاہ۔

یمن (2015 جاری)

وقت اور تاریخ: 2015 سے سعودی اتحاد (امریکا، برطانیہ کی لاجسٹک حمایت کے ساتھ) نے حوثی باغیوں کے خلاف آپریشن ڈیسائسو اسٹارم شروع کیا۔

شہید مسلمان: 2023 تک 3 لاکھ 77 ہزار اموات، جن میں 1 لاکھ 50 ہزار شہری شامل ہیں۔

نقصانات: انسانی بحران، 2 کروڑ سے زائد کو خوراک کی کمی، بنیادی ڈھانچے کی تباہی، معیشت تباہ۔

حوالہ: اقوام متحدہ، یمنی رپورٹس۔

پاکستان (2004-2018)

وقت اور تاریخ: 2004-2018 تک امریکا نے قبائلی علاقوں میں ڈرون حملے کیے۔

شہید مسلمان: 8 ہزار سے 12 ہزار اموات، جن میں 700-1200 شہری شامل ہیں۔

نقصانات: مقامی غم و غصہ، عدم استحکام، پاک-امریکا تعلقات میں تناؤ۔

حوالہ: بیورو آف انویسٹی گیٹو جرنلزم۔

صومالیہ (2007 جاری)

وقت اور تاریخ: 2007 سے امریکا نے الشباب کے خلاف ڈرون حملے شروع کیے۔

شہید: 3 ہزار سے 5 ہزار اموات، جن میں 300-700 شہری شامل ہیں۔

نقصانات: شہری ڈھانچے کو نقصان، لاکھوں بے گھر، انسانی بحران۔

حوالہ: ایئر وارز۔

سوڈان (1998)

وقت اور تاریخ: 1998 میں امریکا نے خرطوم کی الشفاء فیکٹری پر میزائل حملہ کیا۔

شہید: چند افراد، درست تعداد غیر واضح۔

نقصانات: ادویات کی کمی سے ہزاروں متاثر، سوڈان-امریکا تعلقات خراب۔

حوالہ: امریکی میڈیا۔

ایران (2025)

وقت اور تاریخ: 2025 میں پہلے اسرائیل پھر امریکا نے ایران کی جوہری تنصیبات پر فضائی حملے کیے۔ اسرائیل کا کہنا ہے کہ ایران جوہری بم بنا رہا ہے جب کہ عالمی ادارے کے مطابق ایران جوہری بم نہیں بنا رہا، مگر کوئی سننے تیار نہیں۔

شہید: درجنوں فوجی اور شہری شہید، درست تعداد غیر واضح۔

نقصانات: جوہری تنصیبات کو نقصان، خطے میں کشیدگی، عالمی مذمت۔

حوالہ: حالیہ رپورٹس، اقوام متحدہ۔

لبنان (2006، 2024-2025)

وقت اور تاریخ:

2006: جولائی اگست 2006 میں اسرائیل نے حزب اللہ کے خلاف جنگ شروع کی، جس میں امریکا نے ہتھیار اور سفارتی حمایت فراہم کی۔

20252024: ستمبر 2024 سے مئی 2025 تک اسرائیل نے حزب اللہ کے ٹھکانوں پر فضائی اور ڈرون حملے کیے۔ امریکا نے ہتھیار اور خفیہ معلومات فراہم کیں۔

شہید مسلمان:

2006: تقریباً 1200 لبنانی شہری اور 500250 حزب اللہ جنگجو شہید۔

20252024: کم از کم 2000 شہید، جن میں سیکڑوں شہری شامل ہیں۔ ستمبر 2024 میں ایک دن میں 500 سے زائد شہید ہوئے۔

نقصانات:

2006: جنوبی لبنان اور بیروت میں تباہی، 10 لاکھ بے گھر، 2.5-3.6 ارب ڈالر کا معاشی نقصان۔

20252024: 12 لاکھ بے گھر، ہسپتالوں اور اسکولوں کو نقصان، معاشی بحران بدتر، جنوبی لبنان میں امدادی ضرورت۔

حوالہ: لبنانی وزارت صحت، اقوام متحدہ۔

شہید مسلمان: تخمیناً 10 لاکھ سے 20 لاکھ مسلمان شہری، فوجی، اور جنگجو شہید ہوئے۔ لبنان میں 2006 اور 20252024 کے حملوں سے 50003200 اموات شامل ہیں۔

نقصانات: بنیادی ڈھانچے کی تباہی، شہروں کا زوال، کروڑوں بے گھر یا مہاجر۔ معاشی بحران، فرقہ وارانہ تشدد، اور دہشت گردی میں اضافہ۔ مسلم ممالک میں مغربی ممالک اور اسرائیل کے خلاف غم و غصہ۔

عالمی ردعمل: اقوام متحدہ، عرب، اور دیگر ممالک نے مذمت کی، لیکن موثر روک تھام نہیں ہو سکی۔

اعداد و شمار اقوام متحدہ، انسانی حقوق تنظیمات، اور میڈیا سے لیے گئے ہیں، لیکن تنازعات کے دوران درست رپورٹنگ مشکل ہے۔

سوال یہ ہے کہ آخر ایسے حملے کیوں کیے جاتے ہیں؟ عالم اسلام پر ہونے والے ان حملوں کا کیا مقصد ہے؟ ایک کے بعد ایک مسلم ملک پر حملہ کیوں کیا جاتا ہے؟ امریکا، یورپ اور اسرائیل مل کر یہ حملے کرتے ہیں اور بدقسمتی سے کچھ مسلم ممالک اسرائیل کے ساتھ نظر آتے ہیں یا خاموش تماشائی بنے رہتے ہیں۔ غزہ پٹی پر اور مقبوضہ مغربی کنارے کے علاقوں پر اسرائیل روز روز ظلم کرتا ہے مگر مسلم ممالک خاموش تماشائی بنے ہوئے ہیں۔ جو طاقتیں اسرائیل کے وجود کے لیے خطرہ ہیں جیسے لیبیا یا حزب اللہ، صدام حسین، یمن کے حوثی باغی اور اب ایران، سب کے سب کو اسرائیل اور امریکا ختم کر دینا چاہتے ہیں تاکہ مشرق وسطیٰ میں اسرائیل اکیلا پولیس مین بنا رہے۔ امریکی اور یورپی طاقتیں خلیج کے ممالک کا استحصال کرتے رہیں۔

چائلڈ لائف فاؤنڈیشن: سعودی عرب میں بچوں کی صحت کے لیے فاؤنڈیشن کے ماہرین سرگرم

ریاض: 24/جون: گردے کی پیوندکاری کے بعد صحت یاب ہونے والے 9 سالہ بچے نے کسی سے بات کرنے اور کمرے کی لائٹس آن کرنے سے منع کیا تو چائلڈ لائف سپیشلسٹ اس کے کمرے میں آیا۔ کمرے میں انے کے بعد اس نے اندھیرے میں کھیل کھیلنے کے سے انداز سے اسے ڈیل کیا اور اسے تسلی دی۔ جس کے بعد یہ پہلا موقع تھا کہ بچے نے جسمانی وجذباتی طور پر صحت مندی کے بعد اپنا پہلا قدم اٹھایا۔ بچوں کے صحت سے متعلق امور کی ماہر رغاد السلامہ نے کہا اس طریقے سے بچوں اور ان کے گھر والوں کو ہسپتال میں داخلے کے لیے تیاری میں مدد ملتی ہے۔ میڈیا سے بات کرتے ہوئے السلامہ نے کہا ہمارا مقصد ہسپتال میں داخلے سے متعلق بچوں اور ان کے گھر والوں کے منفی تجربات سے نمٹنے میں ان کی مدد کرنا ہے۔ ہماری ٹیم بچوں کی عمر اور ان کی جذباتی ضروریات کے مطابق ان کی مدد کرتی ہے۔ اس سلسلے میں کھیل ہی کھیل میں بچوں کے اضطراب و بے چینی کو کم کیا جاتا ہے۔ اس طریقہ کار میں بچوں کے لیے طبی مدد بھی شامل ہے۔ جس کے لیے تعاون طبی معاونین سے حاصل کیا جاتا ہے۔ السلمہ نے کہا میں ہسپتال جاتے ہوئے بچوں کی آنکھوں میں دیکھتی ہوں کہ وہ اپنی بیماری سے کس طرح لڑ رہے ہیں، وہ دوائیں کیسے لے رہے ہیں اور کس طرح کے علاج سے گزر رہے ہیں۔ ان بچوں اور ان کے اہل خانہ کی آنکھوں میں دیکھ کر اندازہ ہوتا ہے کہ وہ پرسکون ہو رہے ہیں۔ انہوں نے کہا بعض اوقات اس کام کو دوسرے پیشوں کے ساتھ جوڑ دیا جاتا ہے کہ کبھی سوشل ورکر یا ماہر نفسیات کہا جاتا ہے۔ لیکن یہ بالکل مختلف چیز ہے۔ ہمارے لیے بچوں کی زندگی سب سے اہم ہے۔ السلمہ نے کہا بچوں کی صحت کے لیے میں ہمیشہ سے فکرمند ہوتی تھی کہ بچے بیماری کی تشخیص کے بعد کس طرح زندگی گزارتے ہیں۔ انہوں نے مزید کہا ہسپتالوں کو بچوں کے ماہرین کے پروگرام شروع کرنے چاہیے ہیں۔ جس سے بچوں کی صحت پر مثبت اثرات کے علاوہ ان کے اہل خانہ اور ہسپتال کے طبی عملے کی بھی مدد ہوگی۔ چائلڈ لائف فاؤنڈیشن کے ایگزیکٹیو ڈائریکٹر فادی منشی نے کہا ہے کہ طبی عملے سمیت بہت سے لوگ اس کی اہمیت سے ناواقف ہیں۔ اس سلسلے میں شعور پیدا کرنے کے لیے کام کا آغاز کیا۔ تاکہ بچوں کی نفسیاتی صحت کے لیے کام کیا جائے اور انہیں صحت مند زندگی ملے۔ انہوں نے مزید کہا کہ اس سلسلے میں ہسپتالوں کا کردار حوصلہ افزا رہا۔ اس وقت دو ہسپتالوں میں چائلڈ لائف فاؤنڈیشن کی ٹیمیں کام کر رہی ہیں۔ بچوں کی دیکھ بھال کے پروسیچر سے والدین، ڈاکٹر، نرسیں سب مطمئن ہیں کہ اسکے نتیجے میں بچے پرسکون ہوجاتے ہیں اور علاج معالجے کے دوران تعاون کرتے ہیں۔ فادی منشی نے کہا ہمیں امید ہے کہ دیگر ہسپتال بھی اس خدمت کو حاصل کریں گے۔ ہمارا مقصد سعودی عرب کے ہر ہسپتال اور ہر بچے تک اس سہولت کو پہنچانا ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ والدین اپنے بچوں کی صحت میں آنے والی بہتری سے بہت خوش ہیں کہ بچے آرام دہ ماحول میں ہیں اور خوفزدہ نہیں ہیں۔

جنین میں قابض اسرائیلی فوج کی درندگی

جنین: 24/جون: قابض اسرائیل کی ظالم فوج نے آج منگل کے روز شمالی مقبوضہ مغربی کنارے کے شہر جنین میں فلسطینیوں پر ایک اور ظلم ڈھاتے ہوئے ایک رہائشی مکان اور کئی تجارتی دکانوں کو مسمار کر دیا۔ یہ ظلم ہمیشہ کی طرح نام نہاد "بغیر اجازت تعمیر" کے جھوٹے دعوے کے تحت کیا گیا۔ عینی شاہدین نے بتایا کہ آج صبح قابض اسرائیلی فوج کی بھاری نفری بلڈوزروں اور مسماری کی مشینری کے ساتھ جنین کے علاقے "الزاویہ" میں داخل ہوئی اور فلسطینی شہری ناصر براہمہ کے دومنزلہ گھر کو زمیں بوس کر دیا۔ قابض فوج نے ناصر براہمہ کو اپنا گھر خالی کرنے کی کوئی مہلت تک نہ دی۔ نہتے اور غمزدہ ناصر کی برسوں کی محنت، خواب اور پناہ گاہ آنکھوں کے سامنے ملبے میں بدل گئی۔ یہ گھر ناصر نے اپنی زندگی کے قریب بیس برس لگا کر تعمیر کیا تھا۔ گھر کی نچلی منزل میں وہ سبزی کی دکان سمیت کچھ دیگر چھوٹے کاروبار چلا رہا تھا۔ یہ سب کچھ اب مٹی کا ڈھیر بن چکا ہے۔ اسی کے ساتھ ساتھ قابض فوج نے "الزاویہ" بستی کے داخلی راستے پر واقع مزید کئی تجارتی دکانیں بھی مسمار کر دیں، جن سے متعدد خاندانوں کا روزگار وابستہ تھا۔ یہ المناک واقعہ ایسے وقت پیش آیا ہے جب جنین، طولکرم اور نور شمس کی پناہ گزین بستیوں پر قابض اسرائیلی فوج کا مسلسل حملہ جاری ہے، جو 21 جنوری سنہ 2025 سے بدستور جاری ہے۔ قابض اسرائیل نے ایک جانب غزہ میں قیامت ڈھائی ہوئی ہے تو دوسری طرف مغربی کنارے میں بھی فلسطینیوں پر ظلم کے پہاڑ توڑے جا رہے ہیں۔ فلسطینی اعداد و شمار کے مطابق سنہ 2023 کے 7 اکتوبر سے اب تک قابض اسرائیل اور اس کے صہیونی آبادکاروں کے حملوں میں کم از کم 981 فلسطینی شہید ہو چکے ہیں، سات ہزار کے قریب زخمی ہیں اور 17 ہزار 500 سے زائد گرفتار کیے جا چکے ہیں۔

کے کویتا کی ریاستی سکریٹری سی پی ایم جان ویزلی اور نیوڈیموکریسی پارٹی قائدین سے ملاقات

ریل روکو احتجاج کو کامیاب بنانے کے خصوص میں تفصیلی تبادلہ خیال

حیدرآباد: 24/جون: صدر تلنگانہ جاگروتی و رکن قانون ساز کونسل بی آر ایس کلوا کنٹلہ کویتا نے آج سی پی ایم کے ریاستی دفتر ایم بی بھون میں پارٹی ریاستی سکریٹری جان ویزلی اور نیوڈیموکریسی پارٹی کے ریاستی دفتر مارکس بھون میں مرکزی کمیٹی ارکان سادھی نینی وینکٹیشور راؤ، جے وی چلاپتی راؤ اور ریاستی سکریٹریٹ ممبر کے گووردھن سے علیحدہ علیحدہ ملاقاتیں کیں اور پسماندہ طبقات کے لئے 42 فیصد تحفظات کے سلسلہ میں 17 جولائی کو مجوزہ ریاست گیر ریل روکو احتجاج کو کامیاب بنانے پر تبادلہ خیال کیا۔ اس موقع پر بائیں بازو کی جماعتوں نے تحریک کی مکمل تائید وحمایت کا اعلان کیا اور اسے سماجی انصاف کے لئے سنگ میل قرار دیا۔ بعد ازاں صدر تلنگانہ جاگروتی کے کویتا نے میڈیا سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ہم گزشتہ دو برسوں سے کاماریڈی ڈیکلریشن کے نفاذ کے لئے مسلسل جدوجہد کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ بی سی تحفظات سے متعلق بل کو تلنگانہ اسمبلی پہلے ہی منظور کر چکی ہے اور تین ماہ قبل صدر جمہوریہ کو بھی ارسال کیا جا چکا ہے۔ اس کے باوجود ریاستی حکومت مرکز پر دباؤ ڈالنے میں کوتاہی برت رہی ہے۔ کویتا نے کہا کہ وزیر اعلیٰ ریونت ریڈی دہلی کے 50 سے زائد مرتبہ دورے مکمل کر چکے ہیں، مگر ایک بار بھی وزیر اعظم نریندر مودی سے اس اہم مسئلہ پر بات چیت نہیں کی۔ اگر بل میں مزید تاخیر ہوئی تو بی سی طلبہ اور ملازمین کو ان کا قانونی حصہ نہیں مل پائے گا۔ رکن کونسل نے بتایا کہ ہم تمام ہم خیال جماعتوں سے مشاورت کے ذریعہ 17 جولائی کو منعقد شدنی ریل روکو احتجاج کو تاریخی بنائیں گے۔ انہوں نے بتایا کہ سی پی ایم جیسی تجربہ کار جماعت اور بائیں بازو قائدین کی تائید وحمایت ہماری تحریک کو نئی طاقت عطا کرے گی۔ اس موقع پر سی پی ایم ریاستی سکریٹری جان ویزلی نے کہا کہ بی سی تحفظات بل کی منظوری کے لئے مرکز پر دباؤ ڈالنے کی ذمہ داری وزیر اعلیٰ ریونت ریڈی پر عائد ہوتی ہے۔ ہم صدر تلنگانہ جاگروتی و رکن کونسل کویتا کی جانب سے پسماندہ طبقات کے لئے جاری جدوجہد کی مکمل حمایت کرتے ہیں۔ پسماندہ طبقات کو 42 فیصد تحفظات کی فراہمی ایک جائز اور آئینی مطالبہ ہے۔ کویتا کی جدوجہد سماجی انصاف کے لئے ہے، جو قابل ستائش ہے۔ انہوں نے کہا کہ تحفظات میں اضافہ کے ذریعہ معاشرتی عدم مساوات کو ختم کرنا ریاست اور مرکز دونوں حکومتوں کی ذمہ داری ہے۔ بی جے پی ہمیشہ سماجی انصاف کی مخالف رہی ہے۔ وہ حال تک ذات پات پر مبنی مردم شماری کی بھی مخالف تھی، لیکن عوامی دباؤ کے بعد ہی اس پر راضی ہوئی۔ ریاست میں موجود بی جے پی کے مرکزی وزراء اور ارکان پارلیمان بی سی تحفظات کے حق میں آواز کیوں نہیں اٹھا رہے ہیں؟ مرکزی حکومت پر دباؤ ڈالنا بی جے پی قائدین کی بھی ذمہ داری ہے۔

غزہ میں نسل کشی کا 627 واں دن، مزید درجنوں فلسطینی شہید، بھوک اور بمباری نے زندگی اجیرن بنادی

غزہ: 24/جون: قابض اسرائیل نے غزہ میں نسل کشی کی ہولناک جنگ کو آج 627 ویں دن میں داخل کر دیا ہے۔ ایک طرف مسلسل بمباری، توپوں کی گھن گرج اور ڈرون حملے جاری ہیں، تو دوسری طرف بھوک، پیاس اور بے گھری نے دو ملین سے زائد فلسطینیوں کی زندگی کو موت سے بدتر بنا دیا ہے۔ امریکہ کی کھلی عسکری اور سیاسی سرپرستی میں جاری اس درندگی پر عالمی برادری کا مجرمانہ خاموشی اور بے حسی کا رویہ لمحہ فکریہ ہے۔ ہمارے نامہ نگاروں کے مطابق قابض فوج نے گذشتہ رات اور آج صبح کے وقت غزہ کے مختلف علاقوں پر درجنوں فضائی حملے کیے، جن کے نتیجے میں مزید کئی دل دہلا دینے والے قتل عام سامنے آئے۔ بمباری کے باعث بے گھر افراد کی خیمہ بستیاں بھی محفوظ نہ رہ سکیں، جب کہ قحط اور دوا کی کمی سے حالات مزید سنگین ہو گئے ہیں۔ غزہ کی وزارت صحت کے مطابق، قابض اسرائیل کی جانب سے 7 اکتوبر سنہ 2023 سے جاری نسل کشی میں شہدا کی مجموعی تعداد 55 ہزار 998 ہو چکی ہے، جب کہ زخمیوں کی تعداد 1 لاکھ 31 ہزار 559 سے تجاوز کر گئی ہے۔ رات گئے قابض اسرائیل کی بمباری سے بھوک کے مارے درجنوں فلسطینی شہید و زخمی ہوئے جنہیں ہسپتال "العودہ" اور "شہداالقصی" منتقل کیا گیا۔ غزہ شہر کے مشرقی علاقے الزیتون میں مسجد الفضیلہ کے قریب کشکو خاندان کے گھر پر بمباری سے ایک معصوم بچہ شدید زخمی کو ہسپتال المعمدانی لایا گیا۔ خان یونس کے جنوب مغرب میں قبرستانوں کے قریب بے گھر فلسطینیوں کی خیمہ بستی پر بمباری میں 8 افراد شدید زخمی ہو گئے۔ خان یونس کے مغربی علاقے المواصی کے جنوب میں البراق کالونی کے اطراف قائم بے گھر خیموں پر بھی بمباری کی گئی، جس سے خوف وہراس کی فضا پھیل گئی۔ غزہ کے مغربی ساحلی پٹی پر واقع الشاطیء پناہ گزین کیمپ میں ایک گھر پر قابض اسرائیل کے ڈرون حملے میں کم از کم 3 فلسطینی شہید ہو گئے، جن میں دو معصوم بچے بھی شامل ہیں۔ وسطی غزہ کے البریج کیمپ میں قابض اسرائیل کی بمباری سے زخمی ہونے والی معصوم بچی ماس ابو ہویشل زخموں کی تاب نہ لاتے ہوئے دم توڑ گئی۔ الشاطیء کیمپ میں ایک اور ڈرون حملے میں ایک فلسطینی شہید اور متعدد زخمی ہو گئے۔ قابض اسرائیل نے 27 مئی کو غزہ کے چند محدود امدادی مراکز کو دانستہ طور پر قتل گاہوں میں بدل دیا، جس کے بعد سے اب تک مزید 467 فلسطینی شہید اور 3 ہزار 602 زخمی ہو چکے ہیں۔ اس درندگی میں ایک جعلی "انسانی امدادی تنظیم" "غزہ ہیومنیٹرین ریلیف فاؤنڈیشن" کو استعمال کیا گیا، جو اسرائیل اور امریکہ کی مشترکہ سازش ہے اور اقوام متحدہ کی جانب سے مسترد شدہ ہے۔ قابض اسرائیل نے سنہ 2024 کے 7 اکتوبر سے امریکہ کی کھلی حمایت سے غزہ پر مکمل نسل کش جنگ مسلط کر رکھی ہے۔ اب تک 1 لاکھ 87 ہزار سے زائد فلسطینی شہید یا زخمی ہو چکے ہیں، 11 ہزار سے زائد افراد تا حال لاپتہ ہیں، جب کہ قحط سے درجنوں افراد جاں بحق ہو چکے ہیں۔ لاکھوں افراد جبری بے دخلی کے باعث ملبوں، خیموں اور کھلے آسمان تلے زندگی کے بوجھ تلے سسک رہے ہیں۔

ہونہار طالب علم سمیر اختر کا تھانے شہر کی مشہور سن انفرا کمپنی میں انتخاب

مالیگاؤں: 24/جون (پریس ریلیز) جامعہ محمدیہ ایجوکیشن سوسائٹی (منصورہ) کے زیر انصرام جاری مولانا مختار احمد ندوی ٹیکنیکل کیمپس (MMANTC) اپنی معیاری تعلیم، عملی تربیت اور جدید تدریسی طریقوں کی بدولت مسلسل کامیابیوں کی راہ پر گامزن ہے۔ ہمیں یہ اعلان کرتے ہوئے بے حد خوشی محسوس ہو رہی ہے کہ شعبہ میکانیکل انجینئرنگ کے ہونہار طالب علم سمیر اختر کا تھانے شہر کی مشہور سن انفرا کمپنی میں انتخاب ہوا۔ واضح رہے کہ اس سال 9 مختلف کمپنیوں میں کل 26 طلبہ کا انتخاب ہو چکا ہے نیز پلیسمنٹ سیل کی جانب سے طلبہ کی معاونت کی جا رہی ہے۔ ادارہ جامعہ محمدیہ کے چیئرمین جناب ارشد مختار صاحب اور سکریٹری جناب راشد مختار صاحب نے ان طالب علم کو مبارکباد پیش کرتے ہوئے کہا کہ آج انجینئرنگ کالج اپنی شاندار تعلیمی روایات کو برقرار رکھتے ہوئے طلبہ کو جدید ٹیکنالوجی سے ہم آہنگ کر رہا ہے۔ نیز ہمارا مقصد طلباء کو صرف ڈگری دینا نہیں بلکہ انہیں عملی طور پر تیار کرنا ہے، تاکہ وہ انڈسٹریز میں بہترین کارکردگی کا مظاہرہ کر سکیں۔ ڈاکٹر شاہ عقیل احمد (پرنسپل، انجینئرنگ کالج) اور پروفیسر یعقوب انصاری (پرنسپل، پالی ٹیکنیک) نے اس طالب علم کو مبارکباد دیتے ہوئے کہا کہ یہ ہمارے ادارے کے لیے فخر کی بات ہے کہ ہمارے طلبہ کامیابی کی منازل طے کر رہے ہیں۔ شعبہ میکانیکل انجینئرنگ کے ہیڈ (ڈاکٹر دلاور حسین) نے بھی اس کامیابی پر خوشی کا اظہار کرتے ہوئے کہا یہ ہمارے اساتذہ، پروفیسر اسماعیل انصاری (ٹریننگ اینڈ پلیسمینٹ آفیسر) کی محنت اور طلباء کی مستقل مزاجی کا نتیجہ ہے کہ آج ہمارے طلبہ ہندوستان کی نامور کمپنیوں میں اپنی خدمات انجام دے رہے ہیں۔ اس طالب علم کی اس کامیابی پر ڈاکٹر سلمان بیگ (ڈین اکیڈمکس)، ڈاکٹر نوید حسین (ڈین ریسرچ)، اور دیگر اساتذہ کرام نے بھی دل کی عمیق گہرائیوں سے مبارکباد پیش کیں۔

امارت شرعیہ سے ماہانہ وظیفہ پانے والے محتاجان و بیوگان ۲۰/محرم ۱۴۴۷ھ تک تجدید کے لیے درخواست جمع کریں: مفتی محمد سعید الرحمن قاسمی

پھلواری شریف: 24/جون (پریس ریلیز) امارت شرعیہ کے قائم مقام ناظم مولانا مفتی محمد سعید الرحمن قاسمی صاحب نے اپنے ایک اخباری بیان میں اعلان کیا ہے کہ امارت شرعیہ سے جن بیواؤں اور محتاجوں کو ماہانہ وظیفہ ملتا ہے، اگر ان کی ضرورت باقی ہے اور وہ آئندہ اپنا وظیفہ جاری رکھوانا چاہتے ہیں تو تجدید کا فارم بھر کر اپنے آدھار کارڈ اور بینک پاس بک کی کاپی کے ساتھ ناظم امارت شرعیہ پھلواری شریف پٹنہ کے پتہ پر ۲۰/محرم الحرام ۱۴۴۷ھ مطابق ۱۶/جولائی ۲۰۲۵ء تک موصول کرا دیں، وظیفہ فارم میں موجود سبھی خانوں کو صاف صاف بھریں، اگر خود سے نہ بھر سکیں تو کسی جانکار سے بھر والیں، خاص طور سے اکاؤنٹ کی تفصیلات (اکاؤنٹ میں موجود نام، اکاؤنٹ نمبر، بینک کا نام، بینک کا پتہ، آئی ایف سی کوڈ) صاف صاف بھریں۔ وظیفہ کا فارم امارت شرعیہ کے مرکزی دفتر سے یا اپنے ضلع کے دار القضاء سے حاصل کر لیں۔ اگر کسی وجہ سے فارم حاصل نہ ہو سکے تو سادہ کاغذ پر تجدید کی درخواست دیں اور اس میں اپنی ضرورت کا ذکر کرتے ہوئے اپنا نام، ولدیت (اردو اور انگریزی میں) پتہ، موبائل نمبر، بچوں کی تفصیلات، اپنی تفصیل (بیوہ ہیں یا مطلقہ ہیں یا معذور ہیں)، بینک اکاؤنٹ میں کیا نام ہے، بینک کا نام، برانچ، آئی ایف سی کوڈ وغیرہ صاف صاف بھریں اور علاقہ کے قاضی یا گاؤں کے نقیب یا معزز شخصیات سے تصدیق بھی کرالیں اور آدھار کارڈ اور بینک پاس بک کی فوٹو کاپی منسلک کر کے بذریعہ پوسٹ یا دستی دفتر نظامت امارت شرعیہ پھلواری شریف، پٹنہ-801505 کے پتے پر بھیجیں۔ یاد رکھیں جن کی تجدید کی درخواست موصول نہیں ہوگی ان کا وظیفہ آئندہ سال ۱۴۴۷ھ کے لیے جاری نہیں ہوگا۔ جدید بیوگان و محتاجان کی درخواست بھی مذکورہ شرائط و تفصیلات کے ساتھ ۲۰/محرم الحرام تک ہی قبول کی جائے گی۔ مزید معلومات کے لیے 7903621729, 0612-2555351, پر رابطہ کریں۔

فرحان اختر کی فلم 120 بہادر سے لے کر سدھارتھ ملہوترا کی فلم شیرشاہ تک، یہ ہیں سچے ہیروز کی کہانیاں

ممبئی: 24/جون (ایم ملک) جیسے ہی فرحان اختر ایکسل انٹرٹینمنٹ کے 120 بہادر میں میجر شیطان سنگھ بھاٹی PVC کا کردار ادا کرنے کے لیے تیار ہو رہے ہیں، سامعین کا جوش وخروش اپنے عروج پر ہے۔ ریزنگ لا کی جنگ میں 120 سپاہیوں کی بہادری سے متاثر یہ جنگی ڈرامہ نہ صرف فرحان کی اسکرین پر واپسی کی نشاندہی کرتا ہے بلکہ وہ ان اداکاروں کی صف میں بھی شامل ہوتا ہے جنہوں نے اسکرین پر حقیقی زندگی کے ہیروز کو پیش کرنے کی ذمہ داری اٹھائی ہے۔ ایک حقیقی زندگی کے کردار کو اسکرین پر لانا صرف اداکاری کا کھیل نہیں ہے۔ اس میں جذبات کی گہرائی، حقیقی سمجھ اور ایک بہت بڑی ذمہ داری شامل ہے۔ برسوں کے دوران، ہندوستانی سنیما نے کچھ طاقتور پرفارمنس دیکھی ہیں جہاں اداکاروں نے اسکرین پر سپاہیوں، انقلابیوں، کھلاڑیوں اور نام نہاد ہیروز کی زندگیوں کو زندہ کیا ہے۔ آیئے اب تک کے کچھ سب سے زیادہ متاثر کن کرداروں پر نظر ڈالتے ہیں اور فرحان اختر کا کردار ان کی نئی فلم 120 بہادر میں کس طرح آتا ہے:

1) فرحان اختر بطور میجر شیطان سنگھ بھاٹی PVC-120 بہادر

فلم 120 بہادر میں فرحان اختر نے ملک کے بہادر بیٹوں میں سے ایک میجر شیطان سنگھ کا کردار ادا کیا ہے۔ 1962 کی ریزنگ لا کی جنگ میں وہ اپنے ساتھیوں کے ساتھ اپنی آخری سانس تک دشمنوں کے خلاف بہادری سے لڑتے رہے۔ یہ فلم اس بھولے ہوئے باب کو واپس لاتی ہے، جو بہادری اور قربانی سے بھرا ہوا ہے۔ فرحان نے جس لگن کے ساتھ یہ کردار ادا کرنے کی تیاری کی ہے اس کا چرچا پہلے ہی ہو رہا ہے۔ فرحان اس فلم کے ساتھ ایک نئے تخلیقی سنگ میل پر پہنچ رہے ہیں جہاں وہ ایک حقیقی سپاہی کا کردار ادا کر رہے ہیں جس نے اپنے ملک کے لیے اپنی جان قربان کر دی ہے۔

2) وکی کوشل بطور سیم مانیکشا-سیم بہادر

وکی کوشل نے سیم بہادر میں فیلڈ مارشل سیم مانیک شا کا کردار بہت زبردست انداز میں نبھایا۔ ان کا انداز، بولنے کا انداز اور جذبہ بالکل مانیک شا جیسا تھا۔ انہوں نے دکھایا کہ کس طرح ایک سچا سپاہی مشکل حالات میں بھی اپنے مخصوص انداز اور حوصلے سے فیصلے لیتا ہے۔ وکی کی اداکاری میں کوئی ڈرامہ یا دکھاوا نہیں تھا - یہ صرف ایک بہت ہی حقیقی اور دل سے کام تھا۔

3) پریانکا چوپڑا بطور میری کوم-میری کوم

پریانکا چوپڑا نے جس سختی اور محنت کے ساتھ اولمپک باکسر میری کوم کا کردار ادا کیا وہ قابل تعریف تھا۔ اس نے نہ صرف اپنے جسم کو تبدیل کیا بلکہ میری کوم کی زندگی کے اتار چڑھاؤ، جدوجہد اور فتوحات کو بھی ایمانداری کے ساتھ اسکرین پر لایا۔ اس کی اداکاری میں ماں، ایک کھلاڑی اور لڑاکا کے امتزاج کی واضح عکاسی ہوتی تھی، جسے سامعین اور ناقدین نے بے حد سراہا تھا۔

4) اکشے کمار کی بہت سی بایوپک

رستم (جو کے ایم ناناوتی کیس سے متاثر تھا) سے لے کر ایئر لفٹ اور کیسری تک، اکشے کمار نے اسکرین پر حقیقی زندگی کے بہت سے کرداروں کو زندہ کیا ہے۔ اس کے کردار نہ صرف عمل بلکہ جذبات کی گہرائی بھی دکھاتے ہیں۔ چاہے وہ بہادر افسر ہو، محب وطن شہری ہو یا سپاہی - اکشے نے ہمیشہ اپنے کردار میں وہ جذبہ دکھایا ہے جو حقیقی زندگی کے ہیروز میں ہوتا ہے۔

5) فرحان اختر بطور ملکھا سنگھ- بھاگ ملکھا بھاگ

120 بہادر سے پہلے بھی فرحان اختر ایک زندہ مثال بن چکے ہیں- بھاگ ملکھا بھاگ میں انہوں نے ہمارے ملک کے مشہور رنر ملکھا سنگھ کا کردار اتنی شدت سے نبھایا کہ لوگوں کو ایسا لگا جیسے ملکھا خود اسکرین پر دوڑ رہے ہوں۔ فرحان نے نہ صرف اپنا روپ بدلا بلکہ ملکھا کی زندگی کے درد، مصائب اور جذبے کو بھی دل سے محسوس کیا اور ادا کیا۔ یہی وجہ ہے کہ یہ فلم آج بھی لوگوں کو متحرک کرتی ہے اور فرحان کا کردار ہندوستانی بایوپک میں ہمیشہ یاد رکھا جائے گا۔

6) سدھارتھ ملہوترا بطور کپتان وکرم بترا-شیرشاہ

سدھارتھ ملہوترا نے شیرشاہ میں کیپٹن وکرم بترا کا کردار ادا کر کے لوگوں کا دل جیت لیا۔ کارگل جنگ کے اس شہید ہیرو کی بہادری، جذبہ اور حب الوطنی کو سدھارتھ نے بہت ہی جذباتی اور حقیقی انداز میں اسکرین پر پیش کیا ہے۔ انہوں نے اپنے مکالمے، اپنی مسکراہٹ اور ایک سچے سپاہی کے جذبے کو اتنے دل سے ادا کیا کہ سامعین جذباتی ہو گئے۔ "یہ دل مانگے مزید!" صرف ایک لائن نہیں بلکہ ایک جذبہ بن گیا اور سدھارتھ کا یہ کردار ہمیشہ یاد رکھا جائے گا۔ جیسے ہی 120 بہادر ریلیز کے لیے تیار ہو رہی ہے، سب کی نظریں فرحان اختر پر ہیں، ایک اداکار جو ہمیشہ اپنے گہرے کرداروں کے لیے جانا جاتا ہے۔ اس بار اس کی ذمہ داری ہے کہ وہ میجر شیطان سنگھ کی کہانی کو وقار، جذبے اور سچائی کے ساتھ پیش کریں۔ 120 بہادر میں ان کا کردار صرف ایک اور کردار نہیں بلکہ ملک کی بھولی بھالی بہادری کو سلام ہے۔

عامر خان اسٹارر ستارے زمین پر' نے توقع سے بہتر کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے پیر کو 8.5 کروڑ روپے کمائے

ممبئی: 24/جون (ایم ملک) عامر خان کی ستارے زمین پر نے اپنے پہلے پیر کو 8.5 کروڑ کمائے ہیں۔ کمائی کا اعداد وشمار اچھا ہے لیکن سب سے بڑی بات یہ ہے کہ فلم نے توقع سے زیادہ اچھا بزنس کیا ہے۔ ریلیز سے پہلے، بہت سے تجارتی ماہرین اور سینما سے محبت کرنے والوں نے اندازہ لگایا تھا کہ فلم کی ابتدائی دن کی کمائی تقریباً 8.5 کروڑ ہوگی۔ لیکن فلم نے ویک اینڈ پر توقع سے بہتر کارکردگی کا مظاہرہ کیا اور اب جب سوموار آیا، جو عام طور پر کمائی میں کمی کا دن ہوتا ہے، تب بھی اس نے اپنی گرفت مضبوطی سے برقرار رکھی ہے۔ جمعہ کے مقابلے پیر کی کمائی میں 20٪ سے بھی کم کمی آئی ہے، جس سے ظاہر ہوتا ہے کہ فلم کو مثبت انداز میں پذیرائی ملی ہے اور ناظرین اس سے جڑ رہے ہیں۔ جہاں عام طور پر پیر کو فلموں کی کمائی آدھی یا اس سے بھی کم ہوتی ہے، وہاں ستارے زمین پر کی ایسی پرفارمنس میکرز کے لیے ایک بڑی فتح ہے۔ فلم کی مضبوط کہانی اور 10 نئے اداکاروں کی شاندار پرفارمنس اس کی مسلسل کامیابی کی بڑی وجہ سمجھی جاتی ہے۔ عامر خان پروڈکشن فخر کے ساتھ 10 ابھرتے ہوئے ستاروں اروش دتہ، گوپی کرشنا ورما، سمویت دیسائی، ویدانت شرما، آیوش بھنسالی، اشیش پینڈسے، رشی شاہانی، رشبھ جین، نمن مشرا اور سمرن منگیشکر کو پیش کرتے ہیں۔ آر ایس پرسنا کی طرف سے ہدایت کی گئی، جنہوں نے پہلے رکاوٹوں کو توڑنے والی بلاک بسٹر شبھ منگل ساودھن کی ہدایت کاری کی تھی، وہ اب عامر خان پروڈکشن کے ساتھ ستارے زمین پر میں سب سے بڑے تعاون کے ساتھ واپس آئے ہیں۔ عامر خان پروڈکشن کے بینر تلے تیار ہونے والی ستارے زمین پر میں عامر خان اور جینیلیا دیش مکھ نے مرکزی کردار ادا کیے ہیں۔ فلم کے گانے امیتابھ بھٹاچاریہ نے لکھے ہیں اور موسیقی شنکر احسان لوئے نے ترتیب دی ہے۔ اسکرین پلے دیویا ندھی شرما نے لکھا ہے۔ اس فلم کو عامر خان اور اپرنا پروہت نے روی بھاگچند کا کے ساتھ پروڈیوس کیا ہے۔ آر ایس پرسنا کی ہدایت کاری میں بنی یہ فلم 20 جون 2025 کو سینما گھروں میں ریلیز ہوئی ہے۔

ناندیڑ ایئرپورٹ آخرکار ایم اے ڈی سی کو منتقل کر دیا گیا

ناندیڑ:24 / جون: پچھلے مہینے ناندیڑ ایئرپورٹ کو MIDC سے مہاراشٹرا ایئرپورٹ ڈیولپمنٹ کمپنی (MADC) کو منتقل کرنے کا فیصلہ لیا گیا تھا۔اسی مناسبت سے یہ عمل آج مکمل ہوا۔اس کی وجہ سے ناندیڑ ایئرپورٹ پر سہولیات میں اضافہ کے ساتھ تبدیلی کا امکان ہے۔ واضح ہو کہ ریلائنس انڈسٹریز نے 15 سال پہلے ناندیڑ، لاتور، عثمان آباد، ایوت محل اور بارامتی یہ پانچ ایئرپورٹ کی ترقی اور استعمال کے لئے اپنے قبضہ میں لیا تھا۔لیکن پچھلے 15 سالوں میں ان ایئرپورٹ کی دیکھ بھال نہ ہونے کی وجہ سے یہ ایئرپورٹ خستہ حالی کا شکار ہونے لگے تھے۔ یہ معاملہ جب وزیرِ صنعت ادے سامنت کے سامنے آیا تو انہوں نے فوری طور پر اس معاملے کو اٹھایا۔ آخرکار 8 اپریل کو انہوں نے یہ پانچوں ایئرپورٹ کو پنچنامے کے ذریعے مہاراشٹرا انڈسٹریل ڈیولپمنٹ کارپوریشن کے حوالے منتقلی کا فیصلہ کیا گیا۔ ریاستی حکومت نے اسے فوری طور پر نافذ کیا۔ دریں اثنا، مہاراشٹرا ایئرپورٹ ڈیولپمنٹ کمپنی کے پاس اب یہ ایئرپورٹ ٹرانسفر ہو چکے ہے۔اس کارروائی سے ایک ماہ قبل ایم اے ڈی سی کی ڈائرکٹر سواتی پانڈے، جوائنٹ ڈائرکٹر ڈاکٹر نشی کانت دیشپانڈے اور دیگر عہدیدار ناندیڑ آئے تھے اور اس کا معائنہ کیا تھا۔ اس کے بعد اے ای، ڈی او کے ساتھ ایم اے ڈی سی کے جوائنٹ ڈائرکٹر ڈاکٹر نشی کانت دیشپانڈے اتوار سے ناندیڑ آئے تھے۔ ایئرپورٹ کے منتقلی کی کارروائی کے دوران مہاراشٹرا انڈسٹریل ڈیولپمنٹ کارپوریشن کے ایگزیکٹیو انجینئر کلپیش لہیوال، مہاراشٹر انڈسٹریل ڈیولپمنٹ کارپوریشن کے ڈپٹی انجینئر جاوید لطف اللہ، مہاراشٹر انڈسٹریل ڈیولپمنٹ کارپوریشن کے ڈپٹی انجینئر مظفر بیگ، مہاراشٹر انڈسٹریل ڈیولپمنٹ کارپوریشن کے ریجنل آفیسر راجہ رام گٹھالے موجود تھے۔ ناندیڑ ایئرپورٹ کے ڈائریکٹر راجیش پوڈوال نے بتایا کہ منتقلی کا عمل آج مکمل ہو گیا ہے۔

ماہور عدالت میں ملزمان کے رشتہ داروں کی ہنگامہ آرائی

پولیس کو ہی دھکا مکی اور گالی گلوچ' چار افراد گرفتار

ماہور:(ورق تازہ نیوز) ماہور میں ریمانڈ کے ایک ملزم کو عدالت میں پیشی کے لیے لایا جا رہا تھا۔اسی دوران عدالت کے اندر ہی ملزم کے رشتہ داروں نے شور شرابہ شروع کر دیا اور پولیس اہلکاروں کے ساتھ دھکا مکی کی۔اس واقعہ میں ۱۹ افراد کے خلاف مقدمہ درج کیا گیا ہے اور چار افراد کو گرفتار کیا گیا ہے۔ یہ واقعہ 23 جون کو شام تقریباً 5 بجے پیش آیا۔ پولیس کے مطابق ملزمین کو پولیس ماہور عدالت میں پیشی کے لیے لے جا رہی تھی، اسی وقت عدالت میں موجود اس کے بارہ رشتہ داروں نے ہنگامہ آرائی شروع کر دی۔ عدالت کے اندر ہنگامے کی خبر پھیلتے ہی عدالت کے ملازمین نے فوری طور پر جج کے چیمبر کا دروازہ بند کر دیا۔ پولیس نے فوری کارروائی کرتے ہوئے ہنگامہ کر رہے افراد کو قابو میں کرنے کی کوشش کی، لیکن ان افراد نے پولیس کو بھی گالیاں دیں اور دھکا مکی کی۔ پولس نے ہنگامہ آرائی کر رہے۔ مصیب شیخ عظیم (عمر ۲۲)، مکرم شیخ عثمان شیخ، جاوید شیخ محبوب شیخ، قربان شیخ خدا شیخ، قطب الدین' اکبر شیخ جعفر شیخ اور دیگر۔ یہ تمام افراد رہائشی چکھلی، تعلقہ کنڈلواڑی کے ہیں۔ ان کے خلاف ماہور پولیس اسٹیشن میں مقدمہ درج کیا گیا ہے۔ پولیس کا کہنا ہے کہ واقعے میں دیگر ملزمان بھی ملوث ہیں، جن کی شناخت کی جا رہی ہے۔ معاملے کی مزید تحقیقات پولیس سب انسپکٹر کھیرے کر رہے ہیں۔

گؤونش قانون ختم کرو؛ کسان تنظیموں کا مطالبہ

سانگلی میں 26 جون کو کسان میلے کا انعقاد

سانگلی:(ورق تازہ نیوز) گؤونش ہلاکت پر عائد پابندی کا قانون جڑ سے ختم کیا جائے۔ ان سمیت کئی موضوعات پر آواز اٹھانے کے لیے چھترپتی شاہو مہاراج کی جینتی کے موقع پر 26 جون کو وشواس بھاوے ناٹکھر میں کسان میلے کا انعقاد کیا جا رہا ہے۔ اس کی اطلاع کسان تنظیم کے رہنما رتنکمار پاٹل نے اتوار کو دی۔ بیل گاڑی دوڑ پر پابندی ہٹانے کا کسانوں نے خیر مقدم کیا ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ اب گؤونش ہلاکت پر پابندی کے قانون کو بھی ختم کیا جانا چاہیے۔ تنظیم کی جانب سے ضلع بھر میں عوامی بیداری مہم، کسان ریلیاں، دلتوں اور دیگر مظلوم طبقات کو شامل کر کے قانونی خاتمے کی مہم جاری ہے۔ گؤونش ہلاکت بندی قانون کے نفاذ کے بعد کسانوں کا کئی کاروباروں سے تعلق ختم ہو چکا ہے۔ سیاسی جماعتیں اس قانون کو ووٹ بینک کے لیے استعمال کر رہی ہیں۔

ایمرجنسی کے مختلف واقعات کی تصویری نمائش کا آج افتتاح

ناندیڑ:24/جون (ورق تازہ نیوز) ملک میں 25 جون 1975 کو ایمرجنسی نافذ کی گئی تھی۔ اس واقعے کو رواں سال 25 جون کو 50 سال مکمل ہو رہے ہیں۔ اس موقع پر ایک تصویری نمائش کا انعقاد بدھ، 25 جون 2025 کو ضلع لائبریری افسر کے دفتر میں کیا گیا ہے۔ اس تصویری و معلوماتی نمائش کا افتتاح صبح 30:10 بجے ضلع کلکٹر ڈاکٹر راہول کرڈیلے کے ہاتھوں کیا جائے گا۔ اس نمائش میں ایمرجنسی کے دوران ضلع میں پیش آنے والے مختلف اہم واقعات، نیز ایمرجنسی کے خلاف جدوجہد میں شامل کارکنوں اور شہریوں کی تصاویر و معلومات شامل کی گئی ہیں۔ ناندیڑ ضلع اطلاعات دفتر کی جانب سے اس اعزازی تقریب اور تصویری معلوماتی نمائش میں شرکت کی اپیل کی گئی ہے۔

دہلی وقف بورڈ نے اماموں کے اعزازیہ پر لگائی شرط

نئی دہلی: تحقیقات میں پتہ چلا کہ 4 سے 5 اماموں کے کھاتوں میں ان کے انتقال کے بعد بھی کچھ ماہ تک اعزازیہ کی رقم ٹرانسفر ہوتی رہی۔ وقف بورڈ اب اس رقم کی وصولی ان کے اہل خانہ سے کرنے کی تیاری کر رہا ہے۔ دہلی وقف بورڈ نے اماموں اور موذنوں کو اعزازیہ پیش کرنے کے عمل کو شفاف اور سخت بنانے کے لیے بڑا قدم اٹھایا ہے۔ اب دہلی کے تمام مساجد کے اماموں اور موذنوں کو ہر ماہ اپنے زندہ ہونے کا ثبوت دینا لازمی ہوگا۔

ایمرجنسی کے دوران جدوجہد کرنے والے افراد کو وزیراعلیٰ کے دستخطوں والے توصیفی سند سے کیا جائے گا

ناندیڑ:24/جون (ورق تازہ نیوز) 25 جون 1975 سے 31 مارچ 1977 کے درمیان نافذ کی گئی ایمرجنسی کے پس منظر میں جمہوری اقدار کے تحفظ کے لیے جدوجہد کرنے والے اور اس جدوجہد کے باعث جیل کی سزا بھگتنے والے افراد کو اعزاز سے نوازا جائے گا۔ اس ضمن میں، ایسے ایمرجنسی کے مجاہدین کو بدھ، 25 جون 2025 کو متعلقہ ضلع کلکٹر کی سطح پر وزیراعلیٰ مہودے کے دستخطوں سے مزین توصیفی سند دے کر اعزاز دیا جائے گا۔ اسی مناسبت سے 25 جون کو توصیفی سند کی تقسیم کے لیے ایک اعزازی تقریب کا انعقاد کیا گیا ہے۔ ناندیڑ، لوہا، کنڈار، مدکھیڑ، اور ہدگاو؟ تعلقوں سے تعلق رکھنے والے حیات ایمرجنسی مجاہدین یا ان کی بیوائیں اس دن صبح 11 بجے ضلع کلکٹر دفتر ناندیڑ کے میٹنگ ہال میں بروقت حاضر ہوں، اس بارے میں متعلقہ تحصیلدار کی جانب سے اطلاع دی گئی ہے۔ ان تعلقوں سے تعلق رکھنے والے حیات ایمرجنسی مجاہدین یا ان کی بیواؤں سے اپیل کی گئی ہے کہ وہ اس موقع پر ضرور شریک ہوں۔

پولیس کی جوا اڈے پر چھاپہ مار کارروائی

21 جواری رنگے ہاتھوں گرفتار؛ ۴ لاکھ ۱۷ ہزار کا مال ضبط

ناندیڑ (ورق تازہ نیوز) واپکا علاقہ میں واقع 'کویتا ریسٹورنٹ' کے پاس غیر قانونی جوا بازی جاری ہونے کی اطلاع پر پولیس نے وہاں چھاپہ مارا۔ اس کارروائی میں موبائل، نقد رقم اور جوا کے دیگر سامان سمیت تقریباً ۴ لاکھ ۱۷ ہزار روپے کا مال ضبط کیا گیا۔ اس کیس میں ۲۱ ملزمان کو گرفتار کیا گیا ہے۔ یہ کارروائی ۲۳ جون کی رات ۱۱ بجے انجام دی گئی۔ پولیس کو خفیہ اطلاع ملی تھی کہ 'کویتا ریسٹورنٹ' کے پاس غیر قانونی جوا اڈہ سرگرم ہے۔ اس اطلاع کی بنیاد پر اسپیشل برانچ اور لوکل پولیس نے مشترکہ طور پر کارروائی کرتے ہوئے جوا کھیلتے ۲۱ افراد کو موقع پر ہی گرفتار کیا۔ 1. سنجو نامدے (28، ناندیڑ)۔ 2. سندیپ متیلی (34، ناندیڑ)۔ 3. شری رام سونونے (26، ناندیڑ)۔ 4. اجئے وجے بھاردواج (28، سِڈکو)۔ 5. سچن بھاگوت راو آہرے (32، چوپالہ)۔ 6. ساوتسنگھ سونگرش پرمار (29، وزیرآباد)۔ 7. سوریش ساو بھاؤ چوہان (34، تاجن پورہ)۔ 8. دھرمندر شنکر داس سوریا (آلوار، راجستھان)۔ 9. دشین بھاگوان بھدے (25، ناندیڑ)۔ 10. اجے کشن راٹھوڑ (30، کلیان نگر)۔ 11. پونم تلک آہیر (26، وزیرآباد)۔ 12. شریش داسرے (ناندیڑ)۔ پولیس نے موقع سے 50 روپے کے نوٹ، موبائل فون، تاش کے پتے اور نقد رقم ضبط کی۔ کارروائی پولیس انسپکٹر نکھیل راٹھوڑ، ہو۔ بھاؤ شندے، سونگلے، سنجے جادھو، جلال شاہ باؤری، شریش داسرے و دیگر کی نگرانی میں ہوئی۔

ناندیڑ تعلقہ کی گرام پنچایت سرپنچ عہدے کا ریزرویشن

ناندیڑ:24/جون (ورق تازہ نیوز) ناندیڑ تعلقہ کی گرام پنچایتوں میں سرپنچ کے عہدے کا سال 2025 تا 2030 کے لیے ریزرویشن کا عمل 1 جولائی 2025 بروز منگل صبح 10 بجے تحصیل دفتر ناندیڑ (ذیلی ڈویژنل افسر ناندیڑ کے اجلاس ہال، دوسری منزل) میں نکالا جائے گا۔ ناندیڑ تعلقہ میں کل 73 ریزروڈ عہدوں میں سے 37 عہدے خواتین کے لیے مختص کیے گئے ہیں۔ تمام متعلقہ افراد، سابق ضلع پریشد و پنچایت سمیتی کے ارکان، گرام پنچایت کے سرپنچ، نائب سرپنچ، اور ارکان سے اپیل کی گئی ہے کہ وہ اس قرعہ اندازی میں ضرور حاضر رہیں، ایسا تحصیلدار ناندیڑ کی جانب سے کہا گیا ہے۔ ناندیڑ ضلع کلکٹر کی جانب سے 23 جون 2025 کو جاری کردہ نوٹیفکیشن کے مطابق، ناندیڑ تعلقہ کے غیر مجوزہ علاقہ کی گرام پنچایتوں کے لیے شیڈول کاسٹ، شیڈول ٹرائب، پسماندہ طبقات اور خواتین کے لیے مختص سرپنچ کے عہدے، بمبئی گرام پنچایت (سرپنچ و نائب سرپنچ) انتخابی قاعدہ 1964 کے قاعدہ A-2 کی ذیلی دفعات 3 اور 4 کے تحت نوٹیفائی کیے گئے ہیں۔

سرپنچ عہدے کے ریزرویشن کی تفصیل درج ذیل ہے:

شیڈول کاسٹ کے لیے کل 18 عہدے مختص، جن میں سے 9 خواتین کے لیے

شیڈول ٹرائب کے لیے 1 عہدہ، جو مکمل طور پر خواتین کے لیے مختص

دیگر پسماندہ طبقات کے لیے 20 عہدے، جن میں سے 10 خواتین کے لیے

اوپن کیٹیگری کے 34 عہدے، جن میں سے 17 خواتین کے لیے مختص کیے گئے ہیں

یہ ریزرویشن سال 2025 تا 2030 ہونے والے عام انتخابات کے لیے نافذ العمل رہے گا۔ مذکورہ ریزرو مرہ جات کے لیے سرپنچ عہدے کی قرعہ اندازی، تحصیل دفتر ناندیڑ میں (ذیلی ڈویژنل افسر ناندیڑ کے اجلاس ہال، دوسری منزل) 1 جولائی 2025 بروز منگل صبح 10 بجے کی جائے گی۔ تمام متعلقہ افراد سے اپیل ہے کہ وہ اس موقع پر ضرور موجود رہیں، ایسا تحصیلدار شری سنجے وارکڈ نے کہا ہے۔

ریلوے کرایے میں اضافہ: یکم جولائی سے اے سی اور ایکسپریس ٹرینوں میں سفر ہوگا مہنگا

نئی دہلی: ہندوستانی ریلوے نے یکم جولائی 2025 سے نیا کرایہ ٹیرف نافذ کرنے کا اعلان کیا ہے جس کے تحت مختلف زمروں میں ٹکٹ کے دام بڑھا دیے گئے ہیں۔ یہ اضافہ بالخصوص لمبی دوری کے مسافروں کو متاثر کرے گا، تاہم شہری ٹرینوں اور کچھ دیگر زمروں میں کوئی تبدیلی نہیں کی گئی ہے۔ ریلوے کی نئی پالیسی کے مطابق، سیکنڈ کلاس میں اگر سفر 500 کلومیٹر سے کم ہے تو پرانے کرایہ ہی لاگو ہوں گے لیکن اگر فاصلہ 500 کلومیٹر سے زیادہ ہے تو فی کلومیٹر ا?دھا پیسہ زیادہ دینا ہوگا۔ اسی طرح، میل/ ایکسپریس (نان اے سی) ٹرینوں کے مسافروں کو اب فی کلومیٹر ایک پیسہ اضافی ادا کرنا ہوگا، جب کہ اے سی کلاس میں سب سے زیادہ تبدیلی کی گئی ہے، جہاں کرایہ فی کلومیٹر 2 پیسے بڑھایا گیا ہے۔ ریلوے نے واضح کیا ہے کہ سب اربن (شہری) ٹرینوں کے کرایوں میں کوئی تبدیلی نہیں کی گئی ہے، جو روزانہ لاکھوں مسافروں کے لیے ایک بڑی راحت ہے۔ اسی طرح، ماہانہ سیزن ٹکٹ کی قیمتوں میں بھی کوئی اضافہ نہیں کیا گیا ہے۔ ریلوے نے اس سے قبل ٹکٹ بکنگ کے نظام میں بھی تبدیلی کا فیصلہ کیا تھا۔ اب تک کنفرمیشن چارٹ روانگی سے صرف 4 گھنٹے پہلے جاری ہوتا تھا لیکن نئے سسٹم کے تحت یہ چارٹ 24 گھنٹے پہلے جاری کیا جائے گا۔ اس نظام کا پائلٹ پروجیکٹ 6 جون سے بیکانیر ڈویژن میں ایک ٹرین پر شروع ہو چکا ہے اور اب تک کوئی شکایت سامنے نہیں ا?ئی ہے۔ ریلوے حکام کے مطابق، اس تجرباتی نظام کو چند ہفتے تک جانچا جائے گا، جس کے بعد پورے ملک میں اسے نافذ کیا جا سکتا ہے۔

مہاراشٹر حکومت کی جانب سے 2019 تا 2023 صحافت ایوارڈز کا اعلان

منگیش ویشمپیان کو "اٹل بہاری واجپئی قومی ایوارڈ" اور نویودتا کھانڈیکر کو "اننت گوپال شیوڈے ایوارڈ" سے نوازا جائے گا**

نئی دہلی، 24 جون – مہاراشٹر حکومت نے سال 2021، 2022 اور 2023 کے بہترین صحافتی ایوارڈز کا اعلان کر دیا ہے۔ اس فہرست میں ممبئی سے شائع ہونے والے "مہاراشٹر ٹائمز" کے اسسٹنٹ ایڈیٹر **منگیش ویشمپیان** کو سال 2021 کے لیے باوقار "**اٹل بہاری واجپئی قومی صحافت ایوارڈ**" سے نوازا جائے گا، جبکہ سینئر صحافی **نویودتا کھانڈیکر** کو سال 2020 کے "**اننت گوپال شیوڈے ایوارڈ (انگریزی، ریاستی سطح)**" کے لیے منتخب کیا گیا ہے۔

اس کے علاوہ، صحافت کے شعبے میں طویل مدتی خدمات پر پانچ سینئر صحافیوں کو "**لوکمانیہ تلک لائف ٹائم اچیومنٹ جرنلزم ایوارڈ**" کے لیے منتخب کیا گیا ہے۔ ان میں:

2019 کے لیے راہی بھیڈے

2020 کے لیے سدھیر پاٹھک

2021 کے لیے بھاؤ تورسیکر

2022 کے لیے وجے باوسکر (روزنامہ لوکمت)

2023 کے لیے بالا صاحب جادھو (روزنامہ پڑھاری) شامل ہیں۔

منگیش ویشمپیان کی خدمات: 28 سالہ صحافتی کریئر میں منگیش ویشمپیان نے اعلیٰ معیار کی رپورٹنگ اور منفرد انداز تحریر کے ذریعے الگ شناخت بنائی۔ "کیسری"، "یونیک فیچرز"، "سakal" جیسے اداروں کے بعد وہ دہلی میں "مہاراشٹر ٹائمز" کے اسسٹنٹ ایڈیٹر کے طور پر خدمات انجام دے رہے ہیں۔ وہ گزشتہ 17 سال سے پارلیمنٹ سیشن، مہاراشٹر سدن، مرکزی وزارتوں اور سیاسی جماعتوں کی رپورٹنگ کر رہے ہیں۔ انہوں نے لال کرشن اڈوانی، سشما سوراج، نتن گڈکری، ارون جیٹلی، اور نرملا سیتارامن جیسے اہم لیڈروں کا انٹرویو بھی لیا ہے۔ ان کا کالم "راجدھانی ٹن" دہلی کے سیاسی، سماجی وثقافتی پہلوا جاگر کرتا ہے۔ ساتھ ہی وہ آل انڈیا ریڈیو پر نیوز ریڈر اور پارلیمنٹ میں فوری مترجم بھی ہیں۔

نویودتا کھانڈیکر کا صحافتی سفر: نویودتا کھانڈیکر، جونا گپور کی رہائشی ہیں، نے ناگپور یونیورسٹی سے ماس کمیونیکیشن میں گریجویشن کیا۔ اپنے 25 سالہ کریئر میں وہ "پریس ٹرسٹ آف انڈیا"، "ہندوستان ٹائمز"، "فری پریس جرنل"، "ٹائمز آف انڈیا" اور "نیوز نائن پلس" جیسے اداروں سے منسلک رہی ہیں۔ بطور فری لانس صحافی، انہوں نے دیہی مسائل، ماحولیاتی چیلنجز، تعلیم اور انسانی حقوق جیسے موضوعات پر گہرائی سے رپورٹس پیش کیں۔

شیوسینا (یو بی ٹی) کے سابق رکن اسمبلی مہادیو بابر این سی پی میں شامل

اجیت پوار نے استقبال کیا اور کہا کہ سب کو بڑے عہدے نہیں ملتے، چھوٹے عہدے لے کر کام کی صلاحیت دکھائیں

ممبئی: 24 جون۔ نیشنلسٹ کانگریس پارٹی کے قومی صدر اور نائب وزیراعلیٰ اجیت پوار نے کہا ہے کہ تنظیم کو بڑھانے والے لوگ اب پارٹی میں شامل ہو رہے ہیں، اس لیے سب کو ساتھ لے کر کام کرنا چاہیے۔ ہر کسی کو بڑے عہدے نہیں ملتے، اس کے بجائے چھوٹے عہدے لے کر اپنی کام کی صلاحیت ثابت کرنی چاہیے۔ ہڈپسر کے سابق رکن اسمبلی اور شیوسینا (یو بی ٹی) سے وابستہ مہادیو بابر نے آج اپنے بے شمار کارکنان کے ساتھ این سی پی میں شمولیت اختیار کی۔ اس کے علاوہ پونے، سانگلی، ہنگولی، رتناگیری، ناندیڑ اور ہڈپسر سے مختلف پارٹیوں کے کئی لیڈروں نے بھی باضابطہ طور پر این سی پی میں شمولیت اختیار کی۔ اس موقع پر اجیت پوار نے کہا کہ مہادیو بابر نے پارٹی میں شامل ہو کر ایک اچھا فیصلہ کیا ہے۔ انہوں نے میرے ساتھ کام کیا ہے اور ان کی آمد سے پارٹی کو شہری علاقوں میں طاقت ملی ہے۔ اجیت پوار نے کہا کہ جلد ہی بلدیاتی اداروں کے انتخابات ہونے والے ہیں۔ اجلاس کے بعد وہ خود مہاراشٹر کا دورہ کریں گے اور اس سے پہلے ریاستی صدر، رکن پارلیمنٹ سنیل تٹکرے دورہ کریں گے۔ انہوں نے یہ بھی اعلان کیا کہ ہمیں اتحاد کی سیاست کرنی ہے، جیسا کہ ہمیں آنجہانی یشونت راؤ چوہان صاحب نے سکھایا ہے۔ اسی اصول پر ہم مختلف محکموں کے ذریعے عوام کے کام کر رہے ہیں۔ پارٹی میں شامل ہونے والے افراد کو تنظیم کو مضبوط کرنے کے لیے مزید محنت کرنی ہوگی۔ اس کے ساتھ ساتھ بڑی تعداد میں رکنیت سازی بھی کرنی ہے۔ ہمیں این سی پی کو ایک خاندان کی طرح چلانا ہے اور ریاست کے ہر ضلع کو این سی پی کا مرکز بنانا ہے، اجیت دادا پوار نے یہ بات زور دے کر کہی۔ انہوں نے مزید کہا کہ پارٹی میں شامل کرتے وقت اس بات کا خیال رکھا جانا چاہیے کہ کسی کے خلاف غیر اخلاقی سرگرمیوں کے الزامات نہ ہوں۔ ان کی سماجی ساکھ بہتر ہونی چاہیے۔ خواتین کا احترام یقینی بنایا جانا چاہیے۔ کسی کو بھی بدتمیزی یا مغرور رویے کا مظاہرہ نہیں کرنا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ صفر سے بھی دنیا بنائی جا سکتی ہے، کسی بھی کام کو کمتر نہیں سمجھنا چاہیے۔

این سی پی کے ریاستی صدر اور رکن پارلیمنٹ سنیل تٹکرے نے کہا کہ ریاست میں ترقیاتی کاموں کے دوران شیو، شاہو، پھولے اور امبیڈکر کے سماجی مساوات کے نظریے کو لے کر آگے بڑھا جا رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ پارٹی کا یوم تاسیس پونے کے بانے واڑی علاقے میں منایا گیا اور روز بروز پارٹی میں شامل ہونے والوں کی تعداد بڑھ رہی ہے، کیونکہ ہماری قیادت عوام کے لیے کام کر رہی ہے۔ اب ہال چھوٹے پڑنے لگے ہیں، آئندہ پارٹی میں شمولیت کے جلسے میدانوں میں کرنے ہوں گے۔ سنیل تٹکرے نے اعتماد ظاہر کیا کہ اجیت پوار کی قیادت میں پارٹی کو مضبوط کرنے اور تنظیم کو وسعت دینے کے لیے کام کیا جا رہا ہے، جس کے نتیجے میں آنے والے مقامی اداروں کے انتخابات میں این سی پی کو بے مثال کامیابی حاصل ہوگی۔ پارٹی میں شمولیت کے اس پروگرام میں پارٹی کے خزانچی رکن اسمبلی شیواجی راؤ گرجے، چیف ترجمان آنند پرانجے، رکن اسمبلی ہیرامن خوسکر، رکن اسمبلی راجو نوگھرے، رکن اسمبلی ادریس نائک واڈی، رکن اسمبلی شیکھر نکم، ریاستی جنرل سیکرٹری لطیف تامبولی، سانگلی ضلع کے صدر نشی کانت پاٹل سمیت بڑی تعداد میں پارٹی عہدیداران و کارکنان موجود تھے۔

حضرت یتیم شاہ قادری قدس سرہ العزیز اور صندل شریف 1446 ہجری

ہر سال کی طرح ہم سال بھی حضرت یتیم شاہ قادری رحمتہ اللہ علیہ کا عرس وہ صندل شریف 29 ذی الحجہ 1446 ہجری مطابق 26 جون 2025 بروز جمعرات مقرر ہے۔

متوقع ہوں کہ تشریف لاکر خود کو ماجور اور دعا گو کو مشکور فرمائیں گے۔

29 ذی الحجہ جمعرات سہ پہر (عصر سے پہلے) درگاہ شریف جدی و مولائی حضرت سید شاہ اسماعیل قادری رحمت اللہ علیہ الملتانی و الغوری (محلہ سیدان) کو صندل چڑھایا جائے گا۔ صندل بات درگاہ درگاہ شریف حضرت یتیم شاہ قادری رحمتہ اللہ علیہ چوک ناندیڑ

27 جون بروز جمعہ بعد نماز فجر تلاوت قرآن پاک و تقسیم تبرک۔

28 جون بروز ہفتہ بعد نماز مغرب چراغاں

المکلف: ڈاکٹر سید ضیاء الحسن قادری الملتانی

خلف اکبر و جانشین حضرت سید شاہ سراج الحسن قادری نور اللہ مرقدہ سجادہ نشین و متولی درگاہ حضرت یتیم شاہ قادری

पाहिजेत

इलेक्ट्रिकच्या दु कानात दोन अनुभवी मेकॅनिक पाहिजेत आकर्षक पगार देण्यात येईल अनुभव असल्यास प्रधान्य देण्यात येईल.

बाहेरगावी व्यक्ती असल्यास राहण्याची सोय करण्यात येईल

मोबाईल. 9158042070
7499630760

ٹی سی گم گئی

میری راحین فردوس بنت محمد نصیرالدین کے نام کی بی ایس سی کی وسنت راو کاڑے سینئر کالج ناندیڑ ٹی سی سفر کے دوران کہیں گم ہوگئی ہے۔ جس کسی صاحب کو ٹی سی ملے وہ حسب ذیل پتہ پر لاکر دیں مناسب انعام سے نوازا جائے گا۔

محمد یونس الدین
عمر کالونی ناندیڑ
8149712022

पाहिजेत

इलेक्ट्रिकच्या गोडाऊन मध्ये सुपर वायझर पाहिजेत .आकर्षक पगार देण्यात येईल बाहेरगावी व्यक्ती असल्यास राहण्याची सोय करण्यात येईल.

मोबाईल 9423438088

پرنٹر، پبلیشر، پروپرائٹر محمد تقی نے علینہ پرنٹرس، اسماعیل مارکیٹ، چوک بازار ناندیڑ 431604 سے طبع کر کے 4-6-229، بڑی درگاہ، گاڑی پورہ ناندیڑ 431604 سے شائع کیا۔ آیڈیٹر: محمد نقی *(*پریس اینڈ رجسٹریشن آف بکس ایکٹ 1867 کے مطابق اخبار میں شائع خبروں اور دیگر مشمولات کے لئے ذمہ دار)

Printed,published and owned by Mohammad Taqui .Printed at Aleena Printers,Ismail Market,Chowk Bazaar, Nanded-431604 and published at 4-6-229,Badi Dargah,Gadipura, Nanded-431604. Editor:Mohammad Naqui

POSTAL RGN.NO.NND/303/2024-2026 Mobile 8055362952-9325610858 Office: 2nd Floor, Ismail Market,Chowk Bazaar Nanded

کسی بھی قابل اعتراض تحریر کیلئے قانونی چارہ جوئی صرف ناندیڑ کی عدالت میں ہوگی۔